

ایک قوم ایک نصاب

یکساں قومی نصاب 2022ء کے مطابق

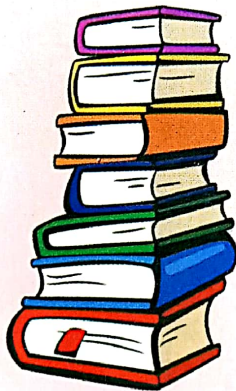
فوکس

مدل گائیڈ

سٹوڈنٹ ریسورس بک

7

عربی



فوکس پبلیکیشنز

www.newclassicpublishers.com

E-mail: classicnsr@gmail.com

0321-9596220

Download PDF MCQs, Books and Notes for any
subject from the Largest website for free
awazeinqilab.com آواز انقلاب ڈاٹ کام



and also Available in Play Store



Primary (5th) Level

Middle (8th) Level

Matric (10th) Level

F. Sc (12th) Level

BS (16th) Level

Urdu Grammar

Curriculum (Govt Books)

Past Papers

English Grammar

Readymade CV

NTS, FTS, CSS, PMS,
ETEA, KPPSC, PPSC,
SPSC, AJKPSC, BPSC,
KPTA ETC

ہر Subject کے Notes اور MCQS فری
ڈاون لوڈ کریں۔ نیز CV کے MS word تیار

Templates ڈاون لوڈ کر کے اپنے حساب



سے Modify کریں۔

awazeinqilab.com

Available Subjects

- Agriculture
- Computer Science
- Economics
- English
- Biology
- Chemistry
- Geology
- Management Sciences
- Microbiology
- PCRS/ Pak Study
- Pharmacy
- Sociology
- Zoology
- Chemistry
- Statistics
- Physics
- Mathematics
- Law
- Environmental Sciences
- Botany
- Biotechnology
- Library & Information Sciences
- Journalism & Mass Communication
- Political Science
- Geography
- General Science
- Education
- Tourism & Hotel Management
- Urdu
- Pashto
- Islamic & Arabic Studies
- Electrical Engineering
- Civil Engineering
- Mechanical Engineering
- Chemical Engineering
- Software Engineering
- Election Officer
- General Knowledge
- Pedagogy
- Current Affairs
- Medical Subjects
- Judiciary & Law
- other



Follow me on Face book

ABDULLAH INQLABI



WhatsApp : 03025247378

عربی جماعت ہفتم

الدرس الاول

پہلا سبق

الرَّبِيعُ

موسم بہار

(۱) فِي السَّنَةِ أَرْبَعَةُ فُصُولٍ وَهِيَ

سال کے چار موسم ہیں اور وہ یہ ہیں۔

(الرَّبِيعُ، السَّيْفُ، السَّيْفُ، السَّيْفُ)

موسم بہار، موسم بہار، موسم بہار، موسم گرم

لَكِنَّ الرَّبِيعَ أَجْمَلُهَا

لیکن موسم بہار ان میں سب سے خوبصورت ہے

تَظْهَرُ فِيهِ الزَّوَانِ الْأَرْضِ عَلَى الْأَرْضِ

جس میں زمین کے رنگ زمین پر ظاہر ہو جاتے ہیں

وَتَنْفَعُ فِيهِ الْأُزْهَارُ، وَتُورِقُ الْأَشْجَارُ

اور پھول کھلتے ہیں اور درختوں پر پتے لگ جاتے ہیں

وَيَخْرُصُ النَّاسُ عَلَى زِيَارَةِ الْحَدَائِقِ فِيهِ

اور موسم بہار میں لوگ باغات کی خوب سیر کرتے ہیں

يَزُونُ الْأَشْجَارَ الْعَظِيمَةَ الْخَضِرَاءَ يَذْأِبُهَا النَّسِيمُ مَعَ مَا

جھپٹتا ہے ان بڑے بڑے درختوں کا تقاریر کرتے ہیں۔ جن کی شاخیں بادِ سہا کی وجہ

سے حرکت کرتے ہیں اور ان کے ارد گرد پھولوں کی مہک اور پرندوں کی چچہاٹ

بجلی ہوتی ہے۔

وَيَضَعُ الْمَاءَ صَنْعَةً فِي الطَّبِيعَةِ

اور پانی زمین پر پھینکا کرتا ہے

فَتَخْرُجُ نَهَارًا وَنَهَارًا

چنانچہ مختلف قسم کے گھاس نکل اٹھتے ہیں

وَيَنْظُرُ الشَّبَابُ فَتَظْهَرُ لَهُ الْأَرْضُ شَابَةً

اور جوانوں کا تقاریر کرتا ہے تو اس کو زمین جوان نظر آتی ہے

وَيَسْتَعْرِضُ أَنَّهُ مَوْجُودٌ فِي مَعَانِي اللَّذَاتِ أَكْثَرَ مِمَّا هُوَ مَوْجُودٌ

فی معانی اللذات

اور وہ یہ محسوس کرتا ہے کہ وہ مادی دنیا سے زیادہ روحانی دنیا میں موجود ہے

وَتَمْتَلِئُ لَهُ الدُّنْيَا بِالْأُزْهَارِ

اور دنیا اس کے سامنے پھولوں سے بھر جاتی ہے

وَمَعَانِي الْأُزْهَارِ وَوُجْهِ الْأُزْهَارِ

یہ دنیا اس کے سامنے ان کی تاثیر اور کیف کیست سے بھر جاتی ہے

وَتَخْتَرِجُ لَهُ أَشْعَاءَ الشَّمْسِ زِينًا

اور سورج کی کرنیں اس کے لیے ایک بہار کا سامان پیدا کرتے ہیں

وَأَشْعَاءُ قَلْبِهِ زِينًا آخَرَ

اور دل کی شعاعیں دوسری بہار کا

مَا عَجَبَ سِرُّ الْحَيَاةِ!

زندگی کا راز کیا ہی عجیب ہے!

كُلُّ شَجَرَةٍ الرَّبِيعِ جَمَالٌ هُنْدَسِيٌّ مُسْتَقِلٌّ

موسم بہار میں ہر ایک درخت ایک مستقل فن بناوٹ کی عکاسی کرتا ہے

فَانْظُرْ إِلَى الزَّرْحَمَةِ اللَّهِ كَيْفَ يُعْطِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

اِنَّ ذَلِكَ لَمُعْجَى الْمُؤْنَى وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (الروم: ۵۰)

سو دیکھو اللہ کے رحمت کے اثرات کو کہ کس طرح زندہ کرتا ہے اللہ

زمین کو اس کے مردہ ہوجانے کے بعد یقیناً یہی حق ضرور زندہ کرے گی مردوں کو اور

وہ تو ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

وَانْظُرْ كَيْفَ يَخْجَلُ فِي الْأَرْضِ مَعْنَى السَّرُورِ، وَفِي

الجَوِّ مَعْنَى السَّعَادَةِ

دیکھو! موسم بہار کس طرح زمین میں خوشی کا سامان پیدا کرتا ہے اور فضا

میں خوشی کے لحاظ سے بھرتا ہے۔

وَانْظُرْ إِلَى الْحَشَمَةِ الصَّغِيرَةِ كَيْفَ تُوْمِنُ بِالْحَيَاةِ أَلَيْ

تَمْلُوكُهَا وَتَطْمِئِنُّ؟

اور دیکھو! ایک چھوٹا سا کیڑا کس طرح بھرپور زندگی سے لطف اندوز

ہو رہا ہوتا ہے۔

حَقًّا إِنَّ فِي الرَّبِيعِ آيَاتٍ لِأُولَى الْأَلْبَابِ

یقیناً موسم بہار کے اندر عقل والوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں۔

(۱) أَهْلًا وَسَهْلًا بِالرَّبِيعِ وَبِزُورِهِ الْخَلْقُ الْيَدِيعِ

اے موسم بہار خوش آمدید آپ کے ہمنشین پھولوں کو خوش آمدید

(۲) هَذَا هُوَ الرَّايِ يَسِيرُ إِلَى الْمَرَاغِي بِالطَّيْفِ

یہ وہ چمکا رہا ہے۔ اپنا بیڑ لے کر چمکا رہا ہے کہ ہر طرف

(۳) وَتَوَارَتْ يَنْشُدُ ذَالِمًا أَهْلًا وَسَهْلًا بِالرَّبِيعِ

اور ہم آئے ہر وقت یہ موسم بہار کو خوش آمدید

(۴) هَذِهِ الطَّيُورُ تَفْرُقُ وَمَصَّتْ تَعْشِشُ فِي الشَّجَرِ

یہ پرندے جو آپس میں جدا اور درختوں پر گھونسلے بناتے گئے

(۵) فَادَا انْتَهَتْ أَوْ كَارَهَا قَامَتْ تَعْرِذُ فِي الشَّجَرِ

کُلُّهَا

(۶) قَامَتْ تَخْرُجُ أَهْلًا وَسَهْلًا بِالرَّبِيعِ

کُلُّهَا

چنانچہ یہ سب ایک ہی نغمہ کہ موسم بہار کو خوش آمدید

گاتے گئے

التَّذْرِيبَاتُ

التَّذْرِيبُ الْأَوَّلُ (پہلی مشق)

اكتب/ اكتبی معانی الكلمات الآتية:

مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی لکھیں:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
فُصُولٌ	موسمیں	الصَّيْفُ	موسم گرمی
الرَّيْفُ	موسم خزاں	السَّرُورُ	خوشی
الرَّبِيعُ	موسم بہار	تَعْشِشُ	گھونسلے بنانا
الْبَابُ	موسم سردی	تَعْرِذُ	چھپانا

التَّذْرِيبُ الثَّانِي (دوسری مشق)

أجب/ اجبئی عن الأسئلة الآتية:

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

(۱) كم فضلاً في السنة؟

جواب: في السنة، أربعة فصول

(۲) ما أجمل فصل في السنة؟

جواب: الربيع هو أجمل فصل في السنة

(۳) متى تغرد الطيور؟

جواب: تغرد الطيور في فصل الربيع

(۴) أين يسير الراعي بالقطيع؟

جواب: يسير الراعي بالقطيع إلى المراعي.

(۵) بلادی پاکستان واسکن فی أجمل مدينتها وهي مدينة

بشاور التي تعرف بمدينة الزهور حيث تنتشر

الزهور في كل مكان في فصل الربيع وتعتبر براو

البحر الطيبة كل المدينة ويزور الناس مدينتي في

فصل الربيع ويتمتعون بجمالها.

ترجمہ: پاکستان میرا دیس ہے اور میں اس کے سب سے خوبصورت شہر بشاور

میں رہ رہا ہوں جو کہ پھولوں کے شہر کے نام سے مشہور ہے۔ یہ اس وجہ

سے کہ موسم بہار میں ہر طرف پھول کھلتے ہیں اور اپنی خوشبو سے پورے

شہر کو مہل کر دیتے ہیں لوگ موسم بہار میں میرے شہر کی سیر کرتے ہیں

اور اس کی خوبصورتی سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔

التَّذْرِيبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

☆ درج ذیل جملوں کو مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

(۱) فَانْظُرْ إِلَى الزَّرْحَمَةِ اللَّهِ

(ب) فِي السَّنَةِ أَرْبَعَةُ فُصُولٍ

(ج) كُلُّ شَجَرَةٍ فِي الرَّبِيعِ جَمَالٌ هُنْدَسِيٌّ مُسْتَقِلٌّ

(د) حَقًّا إِنَّ فِي الرَّبِيعِ آيَاتٍ لِأُولَى الْأَلْبَابِ

(هـ) لِذَا انْتَهَتْ أَوْ كَارَهَا

التَّذْرِيبُ الرَّابِعُ: اِسْتَعْمِلِي الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ فِي جُمْلَةٍ مُقْبِلَةٍ.

التَّذْرِيبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

☆ مندرجہ ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں تبدیل کریں:

(۱) الرَّبِيعُ (۲) الطَّيُورُ (۳) السَّرُورُ (۴) الْأَلْبَابُ (۵) الشَّمْسُ

الفاظ	جملوں میں استعمال
الرَّبِيعُ	الرَّبِيعُ هُوَ أَجْمَلُ فُصُولِ فِي السَّنَةِ
الطَّيُورُ	الطَّيُورُ تَطِيرُ فِي الْهَوَاءِ
السَّرُورُ	أَشْعُرُ بِالسَّرُورِ فِي فَصْلِ الرَّبِيعِ
الأَلْبَابِ	إِنَّ فِي الرَّبِيعِ آيَاتٍ لِأُولَى الْأَلْبَابِ
الشمس	طَلَعَتِ الشَّمْسُ

التَّذْرِيبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

هَاتِ الْمَقْرَدَ لِمَا يَأْتِي مِنَ الْجُمُوعِ.

مندرجہ ذیل جملوں کے الفاظ کی مقرر لائیں۔

(۱) فُصُولٌ (۲) أَشْجَارٌ (۳) زُهْرٌ (۴) آثَارٌ (۵) أَلْبَابٌ

مقرر	جمع
فصل	فُصُولٌ
أشجار	شَجَرٌ
زُهْرٌ	زُهْرٌ
آثَارٌ	آثَرٌ
أَلْبَابٌ	لَب

التَّذْرِيبُ السَّادِسُ (چوتھی مشق)

صَحِّحِي/ صَحِّبِي الْجُمْلَةَ الْآتِيَةَ

درج ذیل جملوں کو درست کریں۔

(۱) وَتَنْفَعُ فِيهِ الْأُزْهَارُ

(۲) هُوَ مَوْجُودٌ فِي مَعَانِي الْعَالَمِ

(۳) وَتَمْتَلِئُ لَهُ الدُّنْيَا بِالْأُزْهَارِ

(۴) وَيَضَعُ الْمَاءَ صَنْعَةً فِي الطَّبِيعَةِ

(۵) مَا عَجَبَ سِرُّ الْحَيَاةِ!

ج: (۱) وَتَنْفَعُ فِيهِ الْأُزْهَارُ

(۲) هُوَ مَوْجُودٌ فِي مَعَانِي الْعَالَمِ

(۳) وَتَمْتَلِئُ لَهُ الدُّنْيَا بِالْأُزْهَارِ

(۴) وَيَضَعُ الْمَاءَ صَنْعَةً فِي الطَّبِيعَةِ

(۵) مَا عَجَبَ سِرُّ الْحَيَاةِ!

التَّذْرِيبُ السَّابِعُ: (ساتویں مشق)

عَيْنُ/ عَيْنِي الصُّمَيْرُ الْمُتَصِلُ فِي الْجُمْلَةِ الْآتِيَةِ:

درج ذیل جملوں میں متعلق کی شناخت کریں۔

(۱) لَكِنَّ الرَّبِيعَ أَجْمَلُهَا

(ب) وَيَخْرُصُ النَّاسُ عَلَى زِيَارَةِ الْحَدَائِقِ فِيهِ

(ج) فَتَظْهَرُ لَهُ الْأَرْضُ شَابَةً وَيَسْتَعْرِضُ أَنَّهُ جُودٌ فِي مَعَانِي

اللذات

(د) كَتَبَتِ الرِّسَالَةَ إِلَى صَدِيقِي

(هـ) يَلِكُ الرُّسُلُ فَضْلًا بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ

عربی: هفتم

فِي أَخْبَرِ الْأَيَّامِ عَلِمَ الْمُسْلِمُونَ أَنَّ قَائِلَةَ قُرَيْشٍ التِّجَارِيَّةُ سَفَرُوا
مِنَ الشَّامِ وَهِيَ تَحْمِلُ الْمَالَ وَالْبَضَاعَةَ
أَبِكْ رَدَمَ مَسَلَانِ كَوْيْدَ جَلَاكَ عَقْرِبَ قُرَيْشٍ كَأَكْبَرَ تَجَارِقِ قَائِلَةِ مُلْكِ شَامٍ
وَابْنِ لُوثٍ رَاهِبًا وَرَقَالَةَ كَسْرَتَهْلِ وَمَتَاعٍ هُوَ
فَقَرُّوا أَنْ يَنْتَعِزُّوا لَهَا، يَسْتَعِيدُّوْا بَعْضٌ مَا أَخَذَ مِنْهُمْ فِي مَكَّةَ
خَاتَمَ مَسَلَانِ نَاسٍ اس قَائِلَةَ رِيخَارِ كُنْ كَالْفَيْصَلَةِ يَا تَاكِدَهُ كِهْ مِسْ اَن سَ
چینا کمال کا کچھ حصہ واپس نہ لیں۔
وَمَا بَلَغَ هَذَا الْخَبَرَ إِلَى قَائِدِ الْقَائِلَةِ . أَيْبَى سُفْيَانَ اخْتَارَ طَرِيقًا
آخَرَ
جب تاف نے سردار ابوسفیان کو اس بات کا پتہ چلا تو اس نے دوسرا رخ اختیار کر
لیا۔

عَلَيْهِمُ الْكُفَّارُ فِي مَكَّةَ بِمَا آذَاهُ الْمُسْلِمُونَ فَآخَذُوا يُسْتَعِدُّونَ
لِلْحَرْبِ

کہ کے اندر کفار کو مسلمانوں کے ارادے کا علم ہوا تو انہوں نے جنگ کی تیاری شروع کی۔

وَقَدْ قَالُوا: إِنَّ ثِقَابَ الْمُسْلِمِينَ نَقَضَ عَلَيْهِمْ

اور کہنے لگے کہ اگر مسلمانوں کے ساتھ ہمارا مقابلہ ہوا تو ان کو شکست کر دیں گے۔

اِسْتَعَدُّ الْمُسْلِمُونَ فِي الْمَدِينَةِ لِلْحَرْبِ اَيْضًا
وَقَدْ قَادَ الرَّسُولُ ﷺ جَيْشَ الْمُسْلِمِينَ وَنَزَلُوا بِالْقُرْبِ مِنْ دَا
وَقَدْ مَنَعُوا الْكُفَّارَ مِنَ الْوُصُولِ اِلَى ذَلِكَ الْمَاءِ
اور نبی کریم ﷺ مسلمانوں کے لشکر کی قیادت فرما رہے تھے چنانچہ مسلمانوں نے
پانی کے ایک گھاٹ کے قریب پڑاؤ ڈالا اور کفار کو پانی تک پہنچنے سے روک دیا۔
كَانَ عَدَدُ الْمُسْلِمِينَ فِي تِلْكَ الْغَزْوَةِ نَحْوَ ۳۰۰ رَجُلٍ، اَمَّا عَدَدُ
الْكُفَّارِ فَقَدْ كَانُوا نَحْوَ ۱۰۰۰ رَجُلٍ.

اس جنگ میں مسلمانوں کی تعداد تین سو تھی اور کفار کی تعداد تقریباً ۱۰۰۰ ایک ہزار تھی۔

بَدَأَ الْمُعَرَّةُ كَيْدَ الْبُمَارَةِ، حَيْثُ بَرَزَ قَاتِلُهُ مِنْ كِبَارِ الْكُفَّارِ،
جنگ کا آغاز چُت سے ہوا چنانچہ کفار کے تین سردار سامنے آ گئے۔

بَرَزَ لَهُمْ قَاتِلُهُ مِنْ كِبَارِ الْمُسْلِمِينَ، هُمْ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ
وَحَزْرَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَغَيْبَةُ بْنُ الْحَارِثِ وَرَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ،
اور ان کے مقابلے کے لیے مسلمانوں میں سے تین کا مگر علی بن ابی طالب بہتر رہے۔

عَبْدُ الْمُطَّلِبِ وَغَيْبَةُ بْنُ الْحَارِثِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ مِدَانِ الْمِرَاتِجِ
وَقَدْ انْتَهَتْ الْبُمَارَةُ بِقَعْلِ الْكُفَّارِ الْخَالِقَةِ.
اور دین کاٹروں سے کُٹل کے ساتھ بارز کا مگر حتمہ ہو گیا۔

انْقَضَرَ الْمُسْلِمُونَ عَلَى الْكُفَّارِ انْصَارًا عَظِيمًا فِي غَزْوَةِ بَلَدِ
الْكُفْرِ،

ہر کسی بڑی جنگ میں مسلمانوں نے کفار پر شامِ ناریخ فتح حاصل کر لی۔
 خُتِّبَ قَبْلَ سَبْعُونَ رَجُلًا مِنَ الْكُفَّارِ وَأَيُّرَ مِنْهُمْ سَبْعُونَ رَجُلًا
 كَذَلِكَ
 پانچ کفار کے سر آدمی مارے گئے اور ستر کفار کے لیے گئے
 كَمَا غَزَوْهُ بَلَدُ الْخُبَيْرِ فِي شَهْرِ رَجَزَانَ الْكَرِيمِ وَهِيَ أُمُّ
 مَعْرُكَةِ تَارِيخِ الْإِسْلَامِ

44

ط م م متصل رضائے کو الگ کر کے ظاہر کیا گیا ہے:

(١) لَكِنَّ الرِّيحَ أَجْمَلَهَا. (هـ)
(ب) وَيَعْرِضُ النَّاسُ عَلَى زِيَارَةِ الْحَذَائِقِ فِيهِ (ه)
(ج) فَظَهَرَ لَهُ الْأَرْضُ سَابِقَةً وَيُسَمِّرُ أَنَّهُ مُوَجِّدٌ فِي مَعَانِي
الذَّبَاتِ (ه)
(د) حَكَمَتِ الرِّسَالَةَ إِلَى صِدِّيقِي. (ث) (ي)
(ه) بَلَّكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ.

(ك) (نا) (هم)
الْقَدْرُيبُ الْقَائِمُ: (آخِثُوْشِقْ)
ترجم/ترجمی الحَمَلُ الْاَلَمِیَّةُ اِلَى الْعَرَبِیَّةِ:
درج ذیل حُجُلُوْشِ اَعْرَبِیْ مِیْنِ تَرْجَمِ کَرَسِ:

1. اللہ میرا رب ہے۔
2. سال میں چار سو کم ہوتے ہیں۔
3. موسم بہار بہت اچھا موسم ہوتا ہے۔
4. اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔
5. دنیا فانی ہے۔

(١) اللَّهُ رَبِّي
 (٢) فِي السَّاعَةِ أَرْبَعَةُ فُصُولٍ.
 (٣) إِنَّ الرَّبَّ فَضْلٌ حَسْبُ
 (٤) إِنَّا لِلَّهِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.
 (٥) الْحَمْدُ لِلَّهِ

☆☆☆☆☆

الدَّرْسُ الثَّانِي - دُوسْرَ اسْتِق
غُرُورَةُ بَدْر

ضاقَ الْمُسْلِمُونَ بِالْحَيَاةِ فِي مَكَّةَ، حَيْثُ اسْتَدَّ عَلَيْهِمْ عَذَابُ الْكُفَّارِ.
کفار کی ایذا رسانی دے دینے والی جس کی وجہ سے مکہ مکرمہ میں مسلمانوں پر زندگی تنگ ہو گئی۔
فَإِذِ اللَّهُ يُرْسِلُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمِينَ بِالْهَجْرَةِ إِلَى الْمَدِينَةِ
پس اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ اور مسلمانوں کو مدینہ کی طرف ہجرت کی اجازت

فَتَرَكُوا أَمُورَهُمْ فِي مَضْجِعٍ فَاجْلَعَهُمَا السُّخْرَارَ.

چتا بچہ انہوں نے اپنے احوال اور شعیل کو مکہ میں چھوڑا اور ان پر کفار نے قبضہ کر لیا۔

أَقَامَ الْمُسْلِمُونَ فِي لَمْدِيَّةِ ذُلَّةَ الْإِسْلَامِ.
مسلمانوں نے مدینے میں اسلامی حکومت قائم کی۔
وَأَصْبَحُوا كَالْجَسَدِ الْوَاحِدِ، يَشْفُو كُلُّ وَاحِدٍ بِالْمِ الْأُخْرَى
اور وہ ہر ایک جسم کے مانند ہو گئے جن میں سے ہر ایک دوسرے کی تکلیف محسوس
کرتے تھا۔

بدھ کی بڑی جنگ رمضان المبارک کے مہینے میں لڑی گئی اور یہ اسلامی تاریخ کی بہت

فَقَدْ كَانَ عَدُوُّ الْمُسْلِمِينَ قَلِيلًا! فِي تِلْكَ الْغَزْوَةِ وَكَانَ عَدُوُّ
الْمُخْلَفِ كَثِيرًا
اسرائیلیوں میں مسلمانوں کی تعداد بہت کم تھی اور کفار کی تعداد بہت زیادہ تھی
وَزَعَمَ ذَلِكَ انْصَرَفَ الْمُسْلِمُونَ
اس کے باوجود مسلمانوں نے کافروں پر فتح حاصل کر لی۔
وَقَدْ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: كَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ
اللَّهِ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ. (البقرة: ۲۴۹)
پناہ دے گا اللہ تعالیٰ کارِ شہادہ کے (اللہ کے حکم سے کئی چھوٹی جماعت بڑی جماعت پر غالب
پا کر دے گی)۔ (البقرة: ۲۴۹)

كَانَ الْمُسْلِمُ شُجَاعًا لَا يَخَافُ سِوَى اللَّهِ تَعَالَى
مُسْلِمَانِ يَتِيَانِ بَعْدَهُ تَحْتِ اَوَّلِ رَايِ اَوَّلِ رَايِ
وَكَانَ هَذِهِ اَمَّا اِنْتِصَارُ الْاِسْلَامِ وَ اَمَّا اَلْمُشْتَهَادُ وَ دُخُولُ الْحَنَّةِ
اَدْرَاكُ اَلْمُتَقَرِّبِ اَو اَلْمُسْلِمِ اَو اَلْمُسْلِمِ اَو اَلْمُسْلِمِ اَو اَلْمُسْلِمِ
وَلَا اَلَا اَلْاِيْمَانُ لَمَّا اِنْتَصَرَ الْمُسْلِمُونَ
اَو اَلْمُسْلِمِ اَو اَلْمُسْلِمِ اَو اَلْمُسْلِمِ اَو اَلْمُسْلِمِ اَو اَلْمُسْلِمِ

التَّدْرِيبَاتُ مُشَقِّينَ
التَّدْرِيبُ الْأَوَّلُ (پہلی مشق)
اكتب/اُکھی معانی الکَلِمَاتِ الْأَلْيَةِ:
مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی لکھیں:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ضاق	تنگ ہو گئی	استغناء	شہادت پانا
ألم	تکلیف	انتصر	غالب ہو گیا، فتح
بضاعة	مال و ستار	مبارزة	مقابلہ / چیلنج
حرب	لڑائی	فئة	جماعت

☆ (۱) اَجِبْ / اِحْبِبْنِي عَنِ الْاَسْئَلَةِ الْاَلِيَّةِ:
مَنْدِجِزِیل سوالوں کے جواب دیں۔
مَنْ اِهَاجِ الْمُسْلِمُ إِلَى الْمَدِينَةِ؟

ترجمہ: مسلمانوں نے مدینے کی طرف کب ہجرت کی؟
 جواب: هَاجَرِ الْمُسْلِمُونَ إِلَى الْمَدِينَةِ عِنْدَ مَا إِشْتَدَّ عَلَيْهِمْ
 عَذَابُ الْكُفَّارِ.
 ترجمہ: جب مسلمانوں پر کفار کی ایذا رسانی بڑھ گئی تو انہوں نے مدینے کی
 طرف ہجرت کی۔

(٢) لِمَاذَا أَرَادَ الْمُسْلِمُونَ أَنْ يَتَعَرَّضُوا إِفْقَالِيَّةَ قُرَيْشٍ؟

ترجمہ: تَستَعِدُّوْا لِهَاقِظٍ مَّا اخَذَ مِنْهُم فِی مَكَّةَ تاکر کہیں ان سے چینیا یا بعض مال واپس لے لیں۔

(۳) لِمَاذَا مَتَّعَ الْمُسْلِمُونَ الْكُفَّارَ مِنَ الْوُضُوءِ اِلَى الْمَاءِ؟

عربی: هفتم

جواب: مسلمانوں نے کفار کو پانی تک پہنچنے سے کیوں روکا؟
 قَوْلُ الْمُؤْمِنِينَ الْكَافِرِينَ مِنَ الْوُجُوهِ إِلَى الْمَاءِ حَتَّى لَا يَقَاتِلُوا
 جواب: مسلمانوں نے کفار کو پانی تک پہنچنے سے اس لیے روکا تاکہ وہ ہم کو شہر نہ

۲) ماذا اصاب الكفار في غزوة بدر؟
 ترجمہ: کفار کو غزوہ بدر میں کیا ملا؟
 اصاب الكفار في غزوة بدر هزيمة كبيرة.
 ترجمہ: کفار کو غزوہ بدر میں بڑی شکست ملی۔

جواب: اس لیے کہ مسلمانوں نے باوجود تعداد کی کمی کے کفار پر فتح حاصل کی۔

التَّذْرِيبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)
 امثالاً/ اِغْنِیَ الْفَرَاحَاتِ الثَّالِیَةِ بِكَلِمَةٍ مُنَاسِبَةٍ.
 درج ذیل جملوں کو مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

- (أ) ضَاقَ الْمُسْلِمُونَ بِالْحَيَاةِ فِي مَكَّةَ.
- (ب) أَقَامَ الْمُسْلِمُونَ فِي الْمَدِينَةِ دَوْلَةً فِي الْإِسْلَامِ
- (ج) اسْتَعَدَّ الْمُسْلِمُونَ فِي الْمَدِينَةِ أَيْضًا.
- (د) كَانَ عَدَدُ الْمُسْلِمِينَ فِي تِلْكَ الْغَزْوَةِ نَحْوَ ٣٠٠ رَجُلًا.
- (هـ) وَلَوْلَا الْإِيمَانُ لَمَا انْتَصَرَ الْمُسْلِمُونَ

التَّدْرِيبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)
التَّدْرِيبُ الرَّابِعُ: اِسْتَعْمِلْ / اِسْتَعْمِلِي الْكَلِمَاتِ الْاَلِيَّهَ جَمًّا مُفِيدَةً.

☆ مندرجہ ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جہنم میں استعمال
عذاب	يُعَذَّبُ عَلَى الْكَفَّارِ عَذَابَ اللَّهِ فِي جَهَنَّمَ
الجسد	أَلَا إِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً
سبعون	قِيلَ مِنَ الْكَفَّارِ سَبْعُونَ رَجُلًا
تاریخ	غزوة بدر من المعركة المعدك في تاريخ الاسلام
الجنة	إِنَّ هَذَا الْمُسْلِمِينَ دَخَلَ الْجَنَّةَ بِالشَّهَادَةِ

التَّائِيْبُ الْحَامِسُ (پانچویں مشق)
هَاتِ/ هَاتِي الْجُمُعَ لِمَا يَأْتِي مِنَ الْمُفْرَدَةِ.
مندرجہ ذیل مفرد الفاظ کے جمع لکھیں۔

مفرد	جمع
المدينة	المدن
الدولة	الدول
الكاfer	الكفار

مفرد	جمع
العالم	العالمین
الکریم	الکرام
الصابر	الصابرین
المتقی	المتقین
الظالم	الظالمین

التَّوْبَةُ السَّادِسُ (چوتھی مشق)

صَحِيحُ / صَغِيحُ الْجُمْلُ الْآتِيَةِ

درج ذیل جملوں کو درست کریں۔

- (۱) دینا صاحب جمع العالمین
(۲) عدة المستقبل
(۳) نحن رمل الامل
(۴) أن نكون الأقوياء المتقين
(۵) ننشر العدل ونطوى الظالمين
- التَّوْبَةُ السَّابِعُ: (ساتویں مشق)
- اُكْتُبْ / اُكْتُبِي الْعُذُومَ (10-1)
- ایک سے لے کر دس تک لکھیں۔

- ۱ واحد ۲ اثنان
۳ ثلاثة ۴ اربعة
۵ خمسة ۶ ستة
۷ سبعة ۸ ثمانية
۹ تسعة ۱۰ عشرة

التَّوْبَةُ الثَّامِنُ: (آٹھویں مشق)

ترجمہ/ترجمہ جملہ الجمل الآتية إلى العربية:

درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

۱. تدریجی بوی تبت ہے
ترجمہ: الصَّحَّةُ نِعْمَةٌ عَظِيمَةٌ
۲. اچھا لوگ ہمیشہ کام کرتے ہیں
ترجمہ: النَّاسُ الطَّيِّبُونَ يَعْمَلُونَ دَائِمًا
۳. کام کے ذریعے ہی ترقی ممکن ہے۔
ترجمہ: لَا يُمَكِّنُ الْقَدَمُ إِلَّا بِالْعَمَلِ
۴. قرآن کریم اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے۔
ترجمہ: الْقُرْآنُ الْكَرِيمُ كِتَابُ اللَّهِ
۵. سب ترغیبات اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں
ترجمہ: الْحَمْدُ لِلَّهِ تَعَالَى وَحْدَهُ

الدَّرْسُ الرَّابِعُ - چوتھا سبق

مریض اور ڈاکٹر کا مکالمہ

الطَّيِّبُ: بِمَاذَا أَتَشْعُرُ؟

ڈاکٹر: کیا محسوس ہو رہا ہے؟

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الشَّيْبَابُ	نوجوان	التَّعَالِيُمُ	تعلیمات
الْأَمَلُ	امید	الْأَقْوِيَاءُ	طاقتور
الْعِدَّةُ	سامان، تیاری	الْمُتَّقِينَ	واحد، آخلاق دار
الْأَيَّامُ	بلند پایہ لوگ	نَطَوَى	پلینا

التَّوْبَةُ الثَّانِي (دوسری مشق)

اُجِبْ / اُجِيبِي عَنِ الْأَسْئَلَةِ الْآتِيَةِ:

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

- (۱) مَنْ زَمَرُ الْأَمَلِ؟
جواب: الشَّيْبَابُ هُمْ زَمَرُ الْأَمَلِ.
(۲) كَيْفَ يَكُونُ بَأْسُ الشَّيْبَابِ؟
جواب: بَأْسُ الْأَيَّامِ الْقَادِرِينَ
(۳) مَنْ طَلَّابُ الْيَقَالِ الْأَكْمَلِ؟
جواب: الشَّيْبَابُ هُمْ طَلَّابُ الْيَقَالِ الْأَكْمَلِ
(۴) مَا هَذِهِ الشَّيْبَابِ؟
جواب: الْكُتُبُ الْمَنْزُولُ هُوَ هَذِهِ الشَّيْبَابِ.
(۵) مَاذَا يُعْطِي الشَّيْبَابُ رَبَّهُمْ؟
جواب: يُعْطِي الشَّيْبَابُ رَبَّهُمْ عَهْدَ الْمُخْلِصِينَ.

التَّوْبَةُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

اِذْكَرْ / اِذْكُرِي الْفَرَاحَاتِ الثَّالِيَةِ بِكَلِمَةٍ مَنَاسِبَةٍ.

☆ درج ذیل جملوں کو مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

- (۱) نَعْبُدُ اللَّهَ كَمَا يَشَاءُ الْإِلَٰهَ
(ب) جَلَمْنَا حِلْمَ الْكِرَامِ الصَّابِرِينَ
(ج) نَشْرُ الْعَدْلَ وَنَطْوِي الظَّالِمِينَ
(د) قَاعِنَا إِنَّمَا أَنْتَ الْمُؤْمِنُ
(هـ) رَبَّنَا وَاحْتَبْنَا لَنَا النَّصْرَ الْمُبِينُ

التَّوْبَةُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

التَّوْبَةُ الرَّابِعُ: اِسْتَعْمِلْ / اِسْتَعْمِلِي الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ

لی جملی مفیدہ:

☆ مندرجہ ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملوں میں استعمال
نَرْتَضِي	نَرْتَضِي مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَرَضَاةُ اللَّهِ
الكرام	جَلَمْنَا حِلْمَ الْكِرَامِ الصَّابِرِينَ
المقام	نَحْنُ بَنُو أَهْلِ الْمَقَامِ الْأَوَّلِ
المتقين	إِنَّ الْمُتَّقِينَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّتِ النَّعِيمِ
النَّصْرُ	رَبِّ أَنْصَرْنَا النَّصْرَ الْمُبِينِ

التَّوْبَةُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

هَاتِ / هَاتِي الْجُمْلَةَ لِمَا يَأْتِي مِنَ الْمَقْرُودَةِ:

☆ مندرجہ ذیل مفرد الفاظ کے جمع لکھیں۔

الرجل	الرجال
الهدف	الأهداف

التَّوْبَةُ السَّادِسُ (چوتھی مشق)

صَحِيحُ / صَغِيحُ الْجُمْلُ الْآتِيَةِ

درج ذیل جملوں کو درست کریں۔

- (۱) تركوا اموالهم وديارهم.
(۲) اقام المسلمون في المدينة دولة الاسلام.
(۳) حيث برز ثلاثة من كبار الكفار.
(۴) انتصرا المسلمون على الكفار نصراً عظيماً.
(۵) وأسروهم سبعون رجلاً.

التَّوْبَةُ السَّابِعُ: (ساتویں مشق)

عَنْ / عَنِ الصَّيْرِ الْمُتَّصِلِ فِي الْجُمْلِ الْآتِيَةِ:

درج ذیل جملوں میں صیر متصل کی شناخت کریں۔

- (۱) وَهِيَ تَحْمِلُ الْمَالَ وَالْبَضَاعَةَ.
(ب) تَحْمِلُ مِنْ هِيَ
(ج) أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ نَارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ
(د) إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ
(هـ) نَحْنُ الْيَقِينُ يَا نَبِيَّاهُ مُحَمَّدًا
يَا نَبِيَّاهُ مِنْ وَادٍ خَيْرٍ مِمَّنْ تَحْمِلُ

التَّوْبَةُ الثَّامِنُ: (آٹھویں مشق)

ترجمہ/ترجمہ جملہ الجمل الآتية إلى العربية:

☆ درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

۱. غزوہ بدر اسلام کی تاریخ میں بہت اہم واقعہ ہے۔
ترجمہ: ان غزوة بدر من أهم الأحداث في تاريخ الإسلام.
۲. غزوہ بدر مسلمانوں کی تصادم بہت کم تھی۔
ترجمہ: وكان عدد الـ المسلمين في غزوة بدر قليلاً جداً
۳. غزوہ بدر کو اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں میں روایا دیا
ترجمہ: وكانت غزوة بدر في رمضان الكريم
۴. اللہ تعالیٰ نے ہم کو نصرت عطا فرمائی۔
ترجمہ: علم الله بالقلوب
۵. کتاب ہجرین دوست ہے۔
ترجمہ: الكتاب خير جليس

☆☆☆☆☆

الدَّرْسُ الثَّالِثُ - تیسرا سبق

ترانہ

نَحْنُ زَمَرُ الْإِلَٰه	نَحْنُ زَمَرُ الْإِلَٰه
ہم امید کی نشانی ہیں	ہم امید کی نشانی ہیں
عُدَّةُ الْمُسْتَقْبَلِ	عُدَّةُ الْمُسْتَقْبَلِ
ہم مستقبل کے سامان ہیں	ہم مستقبل کے لیے
نَرْتَضِي مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَمَا	نَرْتَضِي مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَمَا
ارتضاء	ارتضاء
اللہ کی عبادت کرتے ہیں جیسا	اللہ کی عبادت کرتے ہیں جیسا
اللہ چاہتا ہے	اللہ چاہتا ہے
جَلَّ رُبُّ الْخَلْقِ لَا رُبَّ	جَلَّ رُبُّ الْخَلْقِ لَا رُبَّ
لا نرى هذياً لنا غير هذاه	لا نرى هذياً لنا غير هذاه
سواء	سواء
ظلمات کا رب بہت ہی عظیم	ظلمات کا رب بہت ہی عظیم
ہے جس کے سوا کوئی رب نہیں	ہے جس کے سوا کوئی رب نہیں
دینا خب جمع العالمین	دینا خب جمع العالمین
پوری عالم سے محبت ہمارا دین	پوری عالم سے محبت ہمارا دین
کی ہے	کی ہے
جَلَمْنَا حِلْمَ الْكِرَامِ	جَلَمْنَا حِلْمَ الْكِرَامِ
الصابرين	الصابرين

☆ ہمارے بڑی شریف ممبر کرنے

☆ ہمارے بڑی شریف ممبر کرنے

☆ ہمارے بڑی شریف ممبر کرنے

☆ ہمارے بڑی شریف ممبر کرنے

☆ ہمارے بڑی شریف ممبر کرنے

☆ ہمارے بڑی شریف ممبر کرنے

☆ ہمارے بڑی شریف ممبر کرنے

☆ ہمارے بڑی شریف ممبر کرنے

☆ ہمارے بڑی شریف ممبر کرنے

☆ ہمارے بڑی شریف ممبر کرنے

☆ ہمارے بڑی شریف ممبر کرنے

☆ ہمارے بڑی شریف ممبر کرنے

☆ ہمارے بڑی شریف ممبر کرنے

☆ ہمارے بڑی شریف ممبر کرنے

☆ ہمارے بڑی شریف ممبر کرنے

☆ ہمارے بڑی شریف ممبر کرنے

☆ ہمارے بڑی شریف ممبر کرنے

☆ ہمارے بڑی شریف ممبر کرنے

☆ ہمارے بڑی شریف ممبر کرنے

☆ ہمارے بڑی شریف ممبر کرنے

☆ ہمارے بڑی شریف ممبر کرنے

☆ ہمارے بڑی شریف ممبر کرنے

☆ ہمارے بڑی شریف ممبر کرنے

والذی یضرب، الكرة بالیضرب یسمى اللاعب الضارب أو مضرباً

اور جو کھیل کرے گا اسے اس کو تھپسین یا بلا باز کہا جائے گا
والذی یضرب بالیضرب أو بالکٹ یسمى حارس الوکت
اور جو کھیل کرے گا اسے کٹ کر کہا جائے گا

التدريبات (مقدمات)

التدريبات الأولى (مقدمات)

اكتب/ اكتبی معانی الكلمات الآتية:

مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی لکھیں:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لُعْبَة	کھیل، کیم	زَامِي	بار
فَرِيق	ٹیم	ضَارِب	بلے باز
فَاتِض	ریزرو اضافی	بُوبُوب	وکٹ
قُطَان	پکٹان	الْأَدَوَات	سامان
مِضْرِب	سیٹ، بلا		

التدريبات الثانية (دوسری مشق)

اكتب/ اكتبی عن الأسئلة الآتية:

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

۱) ما عذد اللاعبين في فريق الكركت؟

جواب: اُخذ عشر لاعبا.

۲) ما هي الأدوات التي تستخدم في لعبة الكركت؟

جواب: كرة الكركت، البضرب، البوب أو البوب

۳) ما اسم اللاعب الذي يكلف برمي الكرة خلال اللعبة؟

جواب: يسمى اللاعب الضارب أو مضرباً.

۴) هل لعبة الكركت من أشهر ألعاب العالم الرياضية؟

جواب: نعم، لعبة الكركت من أشهر ألعاب العالم الرياضية.

۵) من رمان؟

جواب: الرمان هو الذي يقود الفريق في المباراة

التدريبات الثالثة (تیسری مشق)

اقرأ/ اقرأی الفقرات التالية بكلمة مناسبة.

☆ درج ذیل فقرات کو مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

۱) فريق الكركت يتشتمل على أحد عشر لاعباً رياضياً.

۲) والقائد الذي يترأس الفريق ويقوده في المباراة يسمى قبطاناً.

۳) اللاعب الذي يكلف برمي الكرة خلال اللعبة أو المباراة يسمى زامياً الكرة.

۴) والذي يحمي الوکت يسمى حارس الوکت.

۵) وتبدأ اللعبة بالدولة تتفقد بين فريقين وآخرين في مختلف فترات اللعب.

☆ درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

۱. کرکٹ ایک بین الاقوامی کھیل ہے۔

ترجمہ: لعبة الكركت لعبة عالمية

۲. کرکٹ میں گیارہ کھلاڑی ہوتے ہیں۔

ترجمہ: لعبة الكركت تشتمل على أحد عشر لاعبا

۳. پاکستان کی ٹیم بہت مضبوط ہے۔

ترجمہ: فريق باكستان قوى جداً

۴. دنیا میں کرکٹ کے شائقین کی تعداد بہت زیادہ ہے۔

ترجمہ: لعبة الكركت أكثر هواة في العالم

۵. کیا تم کرکٹ کھیلے ہو۔

ترجمہ: هل تلعب الكركت؟

الدرس السادس - چھٹا سبق

محمد علی جناح القائد الاعظم

قائد اعظم محمد علی جناح

مولدہ ونشأتہ: وُلِدَ محمد علی جناح فی الخامس

والعشرون من ديسمبر ۱۸۷۶ بمدينة كراتشي.

ترجمہ: قائد اعظم پیدائش اور پچیس:

قائد اعظم محمد علی جناح ۲۵ دسمبر ۱۸۷۶ء کو کراچی شہر میں پیدا ہوئے۔

وتلقى دراسته الابتدائية في إحدى مدارس كراتشي ومنها إلى

بومبائی

اور ابتدائی تعلیم کراچی کے ایک سکول میں حاصل کی اس کے بعد آپ بمبئی چلے گئے

خبر تبايع دراسة إلى أن التحق بمدرسته العليا التابعة

لجماعة الاسلامية

اور تعلیم کا سلسلہ جاری رکھا یہاں تک کہ اپنی جماعت مسلم لیگ کے ماحق چلے

والسک عظیم درگاہ میں داخل ہوا۔

ثم مالیت أن عاذ إلى كراتشي وحصل منها على شهادته

المؤهلة للتعليم الجامعي وذلك في الخامسة عشر من عمره

عام ۱۸۹۱م.

اس کے کچھ عرصہ بعد واپس کراچی تشریف لائے اور وہاں سے ۱۸۹۱ء میں ۱۵ سال

کا عمر میں داخلے کے لیے قابل قبول سند حاصل کی۔

حیاته السياسية: انتقل القائد الاعظم بعد ذلك إلى إنجلترا

لدراسة الحقوق والإدارة.

ترجمہ: آپ کی سیاسی زندگی: اس کے بعد قائد اعظم قانون کی تعلیم حاصل

کرنے کے لیے انگلینڈ چلے گئے۔

وهناك كون خبرته بالحياة الانجليزية وشارك في أنشطة

الطلاب الهنود من أجل الوطن

اور وہاں پر انگریزوں کے خلاف زندگی سے متعلق کافی تجربہ حاصل کیا اور وہاں پر وطن

سے متعلق ہندو قوم کی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔

ومنذ أن حصل محمد علی جناح علی شهادته فی الحقوق

عاد مرة أخرى إلى الهند عام ۱۸۹۶ ليعمل بالمحاماة وهناك له

عمله هذا التعرف على العديد من السياسيين والزملاء.

قانون کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد ایک مرتبہ ۱۸۹۶ء میں واپس ہندوستان

تشریف لائے تاکہ وکالت کے پیشے سے منسلک ہو جائے اور اس پیشے نے

قائد اعظم کو کوئی سیاسی شخصیات اور لیڈروں سے تعلقات بنانے سے بنیادی کردار ادا

کیا۔

وسرعان ما ذاع جيت جناح كمحام بارع وذكي وجريء

اور بہت جلد ایک زبردست ڈپٹی اور بہادر وکیل کی حیثیت سے قائد اعظم کا چرچا

ہونے لگا۔

قرر القائد الاعظم الرحيل الى الانجلترا بعد أن تيسر من

إصلاح الأوضاع في الهند عام ۱۹۳۹، وظل هناك لفترة.

ہندوستان کے حالات اور اصلاح کے حوالے سے واپسی کے بعد ۱۹۳۹ء میں

قائد اعظم واپس انگلینڈ تشریف لے گئے اور ایک عرصہ وہاں مقیم رہے۔

كان لا يزال الجدال دايراً في القضية الهندية وأوضاع

المسلمين هناك

اس دوران ہندوستان اور وہاں پر رہنے والے مسلمان کے مسائل کے حوالے سے

مسائل رہا تھا

واصبحت الرابطة الاسلامية بالضعف نتيجة لوفاة عدد من

قاداتها

بعض قائدین کی وفات کی وجہ سے مسلم کائی کزور پر پھیل چکی تھی

وفي عام ۱۹۳۴ اجتمع أعضاء الرابطة على اختيار جناح

رئيساً

۱۹۳۰ء میں مسلم لیگ کے رہنماؤں نے متفقہ طور پر قائد اعظم کو لیڈر شپ سونپ

دی۔

عاد محمد علی جناح مرة أخرى لوطيه مبعث والنشاط مرة

أخرى في الرابطة الاسلامية.

چنانچہ قائد اعظم واپس تشریف لائے اور مسلم لیگ کو دوبارہ فعال کیا

وحاول العلامة محمد اقبال وهو معام ومثقف وغضو الرابطة

الاسلامية اقناع محمد علی جناح بفكرة تقسيم الهند وانشاء

وطن مستقل للمسلمين وكان العلامة محمد اقبال قد

ذاع التقسيم الهند عام ۱۹۳۰.

مشہور قانون دان، شاعر اور مسلم لیگ کے رہنما علامہ محمد اقبال نے قائد اعظم کو تقسیم

ہند اور مسلمانوں کے لیے ایک الگ وطن کے قیام کے سلسلے میں قائل کرنے کی

کوشش کی اور علامہ محمد اقبال نے ۱۹۳۰ء میں ہند کا مطالبہ کیا تھا۔

نشأة باكستان: في هذه الفترة ج. انت العرب العالمية الثانية

وأرغمت بريطانيا الهند بالمشارة في العرب كونيبي

للمساواة على نيل حريتها واستقلالها

قیام پاکستان اس دوران دوسری عالمی جنگ چھڑی اور برطانیہ نے ہندوستان کو

استقلال اور آزادی کے عوض جنگ میں شریک ہونے پر قائل کیا۔

وفي عام ۱۹۴۰ عقد في لاهور اجتماع عام للمسلمين

المؤتممين للرابطة الاسلامية.

۱۹۴۰ء میں لاہور میں مسلم لیگ کا ایک عمومی اجلاس منعقد ہوا

كان من نتائج إعلان الرابطة برئاسة محمد علی جناح عن

رغبتها في انشاء باكستان لوطن للمسلمين.

إِنَّمَا إِبْنِي الفَرَاحَاتِ الْغَالِيَةِ بِكَلِمَةِ مَنَاسِبَةٍ.
روح ذیل جملوں کو مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

- (۱) تاریخ بلوچستان قدیم۔
(ب) قَدْ حَكَّمَ الْعَرَبُ بَلُوشْتَانَ مِنَ الْقُرُونِ السَّابِعِ إِلَى الْقُرُونِ الْعَاشِرِ الْمِيلَادِي.
(ج) وَتَبْلَغُ مَسَاحَةُ بَلُوشْتَانَ ٥١٠٣٩٥ كيلو مترًا مَرْتَبًا.
(د) يُوْجَدُ فِي بَلُوشْتَانَ أَكْثَرُ مِنْ خَمْسِينَ غَضْرُفَ فِلْزِي وَغَيْرِ فِلْزِي.
(هـ) وَعِنْدَ مَا كُنْتُ ذَوْلَةً بِاِكْتَانَ عَامَ ١٩٤٧ مَ أَصْبَحَ مُعْظَمُ بَلُوشْتَانَ جُزْءًا مِنْ بَاكِسْتَانِ.
الْتَدْرِيبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)
الْتَدْرِيبُ الرَّابِعُ: اِسْتَعْمَلُوا / اِسْتَعْمِلُوا الْكَلِمَاتِ الْاُثْنِيَّةِ فِي جُمْلَةٍ مُؤَيَّدَةٍ.
مندرجہ ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

- (۱) ذہب (۲) فضة (۳) معادن
(۴) مساحة (۵) حکم

الفاظ	جملوں میں استعمال
ذہب	الذہب معدن ثمینی
فضة	توجد الفضة في بلوچستان
معادن	بلوچستان أرض معادن
حکم	حكم العرب بلوچستان من القرن السابع الى القرن العاشر

الْتَدْرِيبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

هَاتِبْ هَاتِي الْجُمُعَ لِمَا يَأْتِي مِنَ الْمَقْرَدَةِ.

مندرجہ ذیل مفرد الفاظ کے جمع لکھیں۔

مفرد	جمع
آفَر	اَنَار
قُرُون	قُرُون
جزء	أَجْزَاء
غَضْرُف	عَنَاصِر
معدن	مَعَادِن

الْتَدْرِيبُ السَّادِسُ (شیشویں مشق)

صَبِّحْ / صَبِّحِي الْجُمْلَةَ الْاُثْنِيَّةَ
روح ذیل جملوں کو درست کریں:

- (۱) تاریخ بلوچستان قدیم
(۲) وفي انشاء الحرب الافغانی الأولى عام ١٨٣٩
تقدمت الجيوش البريطانية نحو بلوچستان.
(۳) تقع بلوچستان غرب نهر السند
(۴) وتبلغ مساحة بلوچستان ٥١٠٣٩٥ كيلو مترًا مَرْتَبًا.

يوجد في بلوچستان اكثر من خمسين غَضْرُفَ فِلْزِي
وغير فِلْزِي

الْتَدْرِيبُ السَّابِعُ: (ساتویں مشق)

اِسْتَعْرِجْ اِسْتَعْرِجِي مِنَ الدَّرْسِ الْجُمْلَةَ الْفِلْزِيَّةَ.
سبق میں سے جملہ فیلز نکالیں

- (۱) حكم العرب بلوچستان ٥١٠٣٩٥ كيلو مترًا مَرْتَبًا.
(۲) تقع بلوچستان غرب نهر السند.
(۳) وتبلغ مساحة بلوچستان ٥١٠٣٩٥ كيلو مترًا مَرْتَبًا.
(۴) يوجد في بلوچستان اكثر من خمسين غَضْرُفَ فِلْزِي
وغير فِلْزِي.
(۵) تقدمت الجيوش الأمريكية: نحو بلوچستان.
الْتَدْرِيبُ الثَّامِنُ: (آٹھویں مشق)
تَرْجِمْ / تَرْجِمِي الْجُمْلَةَ الْاُثْنِيَّةَ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:
روح ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

۱. پاکستان میں چار سو ہے۔
ترجمہ: تضم پاکستان أربع مقاطعات.
۲. رہنے کے لحاظ سے بلوچستان سب سے بڑا صوبہ ہے۔
ترجمہ: بلوچستان أكبر مقاطعة من حيث المساحة
بلوچستان میں بہت سے معدنیات پائے جاتے ہیں۔
ترجمہ: توجد في بلوچستان معادن كثيرة
۳. بلوچستان بہت پسندیدہ صوبہ ہے۔
ترجمہ: بلوچستان حقاقة مختلفة جداً.
۴. گوادریک اہم بندرگاہ ہے۔
ترجمہ: تعتبر جوادرم أكبر الموانئ في باكستان.
☆☆☆☆☆

الدَّرْسُ الثَّامِنُ - آٹھواں سبق

حَدِيثَةُ الْحَيَوَانَاتِ

چڑیا گھر

أَحْمَدُ طَالِبٌ فِي الصَّفِّ السَّابِعِ وَهُوَ طَالِبٌ ذَكِيٌّ. يُحِبُّهُ جَمِيعُ النَّاسِ
ترجمہ: احمد ساتویں کلاس کا طالب علم ہے وہ ایک ذہین طالب علم ہے اسے تمام لوگ پسند کرتے ہیں۔
لأنه يساعد الكل قدر استطاعته..... غدا أول أيام العطلة الفيلبية.

کیونکہ وہ ہر جگہ سے سب کی مدد کرتا ہے کل موسم گرما کی چھٹیوں کا پہلا دن ہے۔
اذاً احمد ان يكون أول يوم عطلة له في حديقة الحيوانات
اگرچہ ارادہ کیا ہے کہ وہ پہلی کا پہلا دن چڑیا گھر میں گزارے گا
لأنه يحب مساعدة كل قدر استطاعته... غدا أول أيام العطلة الفيلبية
الحيوانات في لاهور، كان أحمد يقف عند كل قفص ليتنصّر على ما بداخله.

اگرچہ اپنے اپنے کمرے سے اپنے والد کے ساتھ لاہور چڑیا گھر گئے احمد ہر
بجڑے کیساتھ کھڑا ہوتا کہ اس کے اندر جانوروں کو دیکھے
وَلَيْفَ مَا هُوَ مُكْنُوتٌ مِنْ مَعْلُومَاتٍ عَنْ كُلِّ حَيَوَانٍ أَيْسَرُ الْفَقْصِ
اور بجڑے کے اندر بند جانوروں سے متعلق لکھے ہوئے معلومات پڑھ سکیں۔
شاهد أحمد القرد المرحّة وقد كانت تتنقّل الناطقون بحز
کتابها المختلفة ثم انتقل إلى قفص الذئب مؤخراً على الزايفة
فأذهشته طولها الخارقي ثم مرقص النمر والذئب والغلب
الماكر،

احمد نے شہر بندروں کو دیکھا جو اپنے مختلف حرکات سے دیکھنے والوں کو محظوظ کر
رہے تھے اس کے بعد احمد نے چیتے والے بجڑے کے پاس گئے احمد جب زرافہ
کے قریب سے گزرے تو اس کی دراز کو دیکھ کر حیران ہو گئے پھر بلیا، بھڑیا اور
شہر لومڑی کے بجڑے کے پاس گیا۔
ومن المواقف الطريفة مؤخراً أحمد على النعامة فوجدها مذبذبة
زاسها في باطن الأرض كما عتياها
اور خوشگوار لحاظ میں سے ایک وہ تھا جب احمد شہر مرغ کے پاس گیا تو حسب عادت
اس کو سر پیچے زمین پر جھکاتے ہوئے دیکھا۔
خير أحمد ظهر الجملي وسأل والده عن صيرته أجاب والده: "إن
ظهره هكذا يا بني ليتمكن الجلوس عليه بسهولة وهو يدعى".
سقيفة الصخراء كما أنه أكثر الحيوانات صبراً على الماء، ثم
زار قوس النهر الكبير، واستغرب من ضخامة قفرو وجبه القردة
احمد انوار کا کوہان دیکھ کر بہت حیران ہوا اور اپنے والد سے اس کی وجہ پوچھی اس
کے والد نے جواب دیا کہ اس کا کوہان اس وجہ سے ایسا ہے تاکہ اس پر سواری
آسان ہو، اور اس کو ریستان کا چہرہ دکھایا جاتا ہے۔ اسی طرح انوار جانوروں میں
سب سے زیادہ پسندیدہ کر سکتا ہے۔ اس کے بعد احمد نے بڑے سمندری
گھوڑوں کو دیکھا اور سچ جسامت والے سائڈ، اس کی جڑی گا بنے۔

وَجَارِيهَا الْخَامُوسَةُ اللَّاحِي تَبْدُءُ غَنَهَا بِضَعِ أَمْتَارٍ وَهَكَذَا شَاهَدَ
أَحْمَدُ عِدَّةَ حَيَوَانَاتٍ مَائِيَّةٍ أُخْرَى، كَالسَّمَكِ وَالْحُوتِ الْكَبِيرِ
وَهَلُمَّ جَرًّا.

اور اس کی پڑوں اور دوست ہمیشہ کو کچھ حریت زدہ رہ گیا جو سائڈ سے چنبر میٹر
فاصلے پر موجود تھی اسی طرح احمد نے کئی ایک سمندری حیوانات کا مشاہدہ کیا جیسے مچھلی
اور بڑی مچھلی وغیرہ وغیرہ۔

بَعْدَ هَذِهِ الْحَوْلَةِ الْمُتَمِيعَةِ قَرَّرَ أَحْمَدُ وَالِدُهُ الْجُلُوسَ عَلَى
الْمَقَاعِدِ فِي الْحَدِيقَةِ وَأَكَلًا بَعْضَ الطَّعَامِ الَّذِي أَحْضَرَاهُ مَعَهُمَا،
بَعْدَ تَسَاوُلِ الطَّعَامِ شَاهَدَ أَحْمَدُ الْمَاعِزَ وَالْفَرَّانَ وَالْأَسَدَ
وَالْخَسَنَازِيرَ وَالطُّيُورَ ذَاتَ الْأَلْوَانِ الْمُتَبَهِّجَةِ الرَّاهِيَةِ كَمَا شَاهَدَ
ذُبَابَةَ وَقَرَّ خَاوَكَلْبًا وَارْتَبًا.

اس شاندار چکر کے بعد احمد اور اس کے والد نے چڑیا گھر میں رکھے ہوئے کرسیوں
پر بیٹھے کا فیمل کیا اور اپنے ساتھ لایا ہوا کھانا کھایا۔ کھانے کے بعد احمد نے
بھیروں، چوہوں، شیر، سور و رنگ رنگے خوشنما پندروں کو دیکھا جیسا کہ انہوں نے
مرئی، چوڑے، کتے اور خرگوش کو دیکھا۔

وفي المساء عاد أحمد وولده إلى البيت وأحمد لن ينسى
وخلقه المتبعة إلى حديقة الحيوانات في لاهور.
شام کو احمد اور اس کا والد گھر واپس لوٹے اور احمد لاہور کے چڑیا گھر میں اپنے اس

التَّذْرِيبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

التَّذْرِيبُ الرَّابِعُ: اِسْتَعْمِلْ اِسْتَعْمِلِ الْكَلِمَاتِ الْاَلْفِيَّةِ فِي جُمْلَةٍ مُفِيدَةٍ.

☆ مندرجہ ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملوں میں استعمال
التعلب	مراحمہ بقبض التعلب الماکر
الحديقة	ذهب احمد إلى حديقة الحيوان
الصف	احمد يدرس في الصف السابع
الذئب	احمد زار الذئب
الطعام	أكل احمد ووالده بعض الطعام

التَّذْرِيبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

هَاتِ هَاتِي الْجُمُعَ لِمَا يَأْتِي مِنَ الْمُفْرَدَةِ.

☆ مندرجہ ذیل مفرد الفاظ کے جمع لکھیں۔

(۱) الذئب (۲) الحديقة (۳) الدجاجة (۴) الحيوان (۵) الفارة (۶) صديقة

مفرد	جمع
الذئب	الذئاب
الحديقة	الحديق
الدجاجة	الدجاجات
الحيوان	الحيوانات
الفارة	الفئران
صديقة	صديقات

التَّذْرِيبُ السَّادِسُ (چھٹی مشق)

صَيِّغْ / صَحِّحِ الْجُمْلَةَ الْاَلْفِيَّةَ

☆ درج ذیل جملوں کو درست کریں۔

- (۱) احمد طالب في الصف السابع
 - (۲) احمد طالب ذكي
 - (۳) مراحمہ علی النعماء فوجدها مدخله رأسها
 - (۴) الجمل يدعى سفينة الصحراء
 - (۵) وفي المساء عاد أحمد ووالده إلى البيت.
- التَّذْرِيبُ السَّابِعُ: (ساتویں مشق)
- اِسْتَخْرِجْ / اِسْتَخْرِجِي مِنَ الدَّرْسِ الْجُمْلَةَ الْاَلْفِيَّةَ.
- ☆ سبق میں سے جملہ اسید نکالیں۔
- (۱) احمد طالب في الصف السابع
 - (۲) وهو طالب ذكي.
 - (۳) وهي مدخله رأسها.
 - (۴) كان احمد يقف عند كل قفص.
 - (۵) احمد لن ينسى رحلته الممتعة.

التَّذْرِيبُ الْثَامِنُ: (آٹھویں مشق)

تَرْجِمْ / تَرْجِمِي الْجُمْلَةَ الْاَلْفِيَّةَ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ: درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

☆ لاہور میں ایک بہت بڑا چڑیا گھر ہے۔

۱. ترجمہ: فی لاہور هناك أكبر حديقة الحيوانات اونٹ کا گھر بنی جہاز کہا جاتا ہے۔

۲. ترجمہ: يدعى الجمل سفينة الصحراء

۳. گیدڑ بہت بڑا جانور ہے۔

۴. ترجمہ: التعلب حيوان جبان

۵. لومڑی بہت چالاک جانور ہے۔

۶. ترجمہ: التعلب حيوان ماکر.

۷. چڑیا گھر میں بہت سے جانور ہیں۔

☆ ترجمہ: توجد حيوانات كثيرة في حديقة الحيوانات.

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

الدَّرْسُ التَّاسِعُ - نَوَالِ سَبَقِ

الكسب من عمل الأنبياء

کمانی انبیاء کی سنت ہے

الْعَمَلُ قِيَمَةٌ يَنْبَغِي الْحِرْصُ عَلَيْهَا؟ فَلَا تُخَذُّ بِهَا يُوَدَّى إِلَى التَّقَدُّمِ وَالْاَوْثَقَاءِ.

☆ کام کرنا ایک ایسی قیمتی چیز ہے جس کا اہتمام ضروری ہے کیونکہ کام ہی ترقی کی طرف لے جاتا ہے

وَالشُّغْلُ عَنْهَا يُوَدَّى إِلَى اجْلِ التَّخَلُّفِ وَالْجُمُودِ وَالْمَوْتِ؟ وَبَعْتَبُورُ الْعَمَلِ وَاجِبًا اِسْلَامِيًّا عَلَى كُلِّ فَرْدٍ، حَيْثُ اِنْ قَوَاعِدَ الْاِسْلَامِ، وَاسْلُوكُ الْاَنْبِيَاءِ وَالصَّالِحِينَ تُشِيرُ إِلَى وَجوب الْعَمَلِ فِي مُخْتَلَفِ اَشْكَالِهِ، فَقَدْ عَرَفَ الْاَنْبِيَاءُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قِيَمَةَ الْعَمَلِ عَلَى هَذَا الشُّغْلِ؟

☆ اور کام سے جان چھڑانا پسند نہ کی، جو داور موت کا باعث ہے، کام کرنا ہر مسلمان پر اسلامی فریضہ ہے کیونکہ اسلامی تعلیمات اور انبیاء و نیک لوگوں کا طرز عمل مختلف طریقوں سے اس کے واجب ہونے کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ انبیاء علیہم السلام نے اسی طریقے سے کام کی اہمیت کو پہچانا۔

☆ حيث آدم عليه السلام اِحْتَرَفَ الزَّرَاعَةَ، وَنُوحَ عَلَيْهِ السَّلَامُ الشُّجَارَةَ، وَدَاوُدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ الْخَدَاةَ وَمُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ الْكِبَانَةَ، كَانَ يُكْتَبُ التَّوَرَاةُ بِيَدِهِ، كُلُّ مِنْهُمْ قَدْ رَغَى الْعَمَلِ، وَكَانَ زَكَرِيَا عَلَيْهِ السَّلَامُ نَجَّارًا.

☆ حضرت آدم علیہ السلام نے زراعت کا پیشہ اختیار کیا اور نوح علیہ السلام نے برہنہ کا پیشہ اپنا دیا اور داؤد علیہ السلام نے لوہار کا پیشہ اختیار کیا، موسیٰ نے کھائی کا پیشہ اپنا دیا اور زکریا علیہ السلام نے تورات لکھا کرتے تھے۔ ان سب انبیاء کرام نے بکریاں بچانے اور حضرت زکریا کی برہنہ تھی۔

☆ وفي الألبان أيضا: أَنَّ اِدْرِيسَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ خِيَّاطًا، وَسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَصْنَعُ الْمَكَايِلَ مِنَ الْخُوصِ، وَعِيسَى السَّلَامُ

يَا كَحْلٌ مِنْ غَزَلٍ اَمِيَهُ الصَّدِيقَةُ وَقَدْ عَمِلَ هُوَ نَفْسُهُ فِي حَدَاثِهِ صَبِيغًا.

☆ اور کتاب آثار میں یہ بھی لکھا ہے کہ ادریس علیہ السلام روزی تھے اور سلیمان علیہ السلام بھجور کے چلوں سے نوکریاں بناتے تھے اور عیسیٰ علیہ السلام اپنی ہی ماں کے کاتے کے روزی لکھا تھے اور سلیمان علیہ السلام خود بھی بچپن میں رنگر کرتے تھے۔

☆ وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُ اَحْيَاةً عَامِلًا، فَقَبِي صِبَاةً وَغِي الْعَمَلِ لِأَهْلٍ مُكَّةً مُقَابِلَ قَرَارِيطِ، وَفِي مُبَابِهِ عَمِلٌ فِي الْبَحَارَةِ نَبِيٌّ كَرِيْمٌ لَمْ يَكُنْ يَكْمُلُ كَامَهُ سِوَا اِهْنِ زَنْدِ كَا اَعَاذِيَا۔ بچپن میں اہل مکہ کے لیے چند رسکوں کے عوض بکریاں چرائیں جو ان میں دوسروں کے لیے تجارت کا کام کیا۔

☆ وَأَصْحَابُهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ، عُمَالٌ مُفْلٌ: خِيَّابُ بَنِ الْاَزْثِ السَّحَّادَةِ، وَعَبْدُ اللَّهِ ابْنُ مَسْعُودٍ الرَّاعِي، وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَاصٍ صَانِعُ الْبَيْتَالِ، وَالزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَامِ الْخِيَّاطُ، وَتَلَّابُ بْنُ زُبَايْحٍ الْعَبْدُ الْخَادِمُ، وَسَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ الْخَلَّاقُ رَضَوَانِ اللَّهُ عَلَيْهِمُ أَجْمَعِينَ

☆ آپ ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم کام کرنے والے تھے جیسے خیاب بن الارت رضی اللہ عنہ لوہار تھے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ چرواہا، سعد بن ابی وقاص نیزہ بنانے والا، الزبیر بن العوام روزی، بلال خادم اور سلمان فارسی ثانی کا کام کرتے۔

التَّذْرِيبُ الثَّانِي (مشق)

التَّذْرِيبُ الْاَوَّلُ (پہلی مشق)

اَكْتُبْ / اَكْتُبِي مَعَانِيَ الْكَلِمَاتِ الْاَلْفِيَّةِ:

☆ مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی لکھیں:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الآرتقاء	ترقی	الْمَكَايِلُ	نوکریاں
التَّخَلُّفُ	پس ماندگی	الْخِيَّاطَةُ	روزی/ کپڑے بنانا
اِحْتَرَفَ	اختیار کرنا	الْعَمَلُ	بھیر بکریاں
الْخَدَاةُ	یوہاری	الْبَيْتَالُ	جمع تیل (تیر)

التَّذْرِيبُ الثَّانِي (دوسری مشق)

اَجِبْ / اجِيبِي عَنِ الْاَسْئَلَةِ الْاَلْفِيَّةِ:

☆ مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

- (۱) كَيْفَ نَسْتَطِيعُ أَنْ نَتَقَدَّمَ؟
- (۲) جَوَاب: نَسْتَطِيعُ أَنْ نَتَقَدَّمَ بِالْعَمَلِ.
- (۳) مَاذَا اِحْتَرَفَ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ؟
- (۴) جَوَاب: اِحْتَرَفَ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ الزَّرَاعَةَ.
- (۵) مَاذَا كَانَ يَصْنَعُ سُلَيْمَانُ عَلَيْهِ السَّلَامُ؟
- (۶) جَوَاب: كَانَ يَصْنَعُ الْمَكَايِلَ مِنَ الْخُوصِ.
- (۷) اَذْكُرْ حِرْفَةَ اِدْرِيسَ عَلَيْهِ السَّلَامُ؟
- (۸) جَوَاب: كَانَ اِدْرِيسُ خِيَّاطًا.
- (۹) مَاذَا كَانَ يَعْمَلُ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي

- (۲) الاخذ بالعمل يؤدي إلى التقدم والارتقاء.
(۳) يعتبر العمل واجبا اسلاميا على كل فرد.
(۴) وكان زكريا عليه السلام نجارا.
(۵) كل من الانبياء قدر على الغنى.

التدريب السابع: (سائق مشق)

استخرج / استخرج من الدرس النضاف والمضاف إليه.
سبق من مضاف اور مضاف إليه تخلص.

- (۱) كل فرد (۲) قواعد الاسلام
(۳) سلوك الانبياء (۴) وحوب العمل
(۵) قيمة العمل

التدريب الثامن: (آشوق مشق)

ترجم / ترجم جميع الجمل الآتية إلى العربية:
درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

۱. حال کانائین عبارت ہے
ترجمہ: کسب الحلال طاعة بعينها
۲. کام کرنا نیا کام کرنا ہے
ترجمہ: العمل من سنة الانبياء
۳. کام کرو گے تو جیو گے
ترجمہ: تعمل فتهيش

۴. قائم کرنے کے ساتھ یہ کہنا کہ کام اور اس کام
ترجمہ: قال القائد اعظم العمل، العمل، ثم العمل
۵. ذکر کا علیہ السلام روزی کا کام کرتے تھے۔
ترجمہ: كان زكريا عليه السلام خياطاً.

☆☆☆☆☆

الدرس العاشر - دواں سبق

المسجد الملكي في لاہور

بادشاہی مسجد لاہور

يُعدُّ المسجد الملكي يقع في قلب مدينة لاہور التاريخية أحد أهم المعالم المميّزة لهذه المدينة.
بادشاہی مسجد جو کہ تاریخی شہر کے دل پر واقع ہے اس شہر کے اہم نشانیوں میں سے ایک ہے۔

وہد کران السلطان المغولی اور انگریز شہیدہ فی القرن السابع عشر الميلادي (عام ۱۶۶۷م) في مدة ثلاث سواب بمشاركة ۹۰ الف عامل:

کہا جاتا ہے کہ اس مسجد کی شکل بادشاہ اورنگزیب نے سترہویں صدی عیسوی ۱۶۶۷ء میں اپنے ہزاروں دروہوں کی مدد سے تین سال کے عرصے میں تعمیر کی تھی۔
وہ مختصر بیواہنیں بیسیرتین و اربع ماڈن ضخمة تقع فی زوايا البناء الأربع المصنم علی شکل مستطیل
بادشاہی مسجد اپنے دو بڑے درواہوں اور چار بیزاروں کی وجہ سے مشہور ہے، جو کہ

رُؤوم	فیس، اجرت	شعر	بال
شعر	بال	أدوات	أشياء، آلات، سامان
رُمة	سب، نول	ماڈن	لہوے، پتار
		ضخمة	

التدريب الثاني: (دوسری مشق)

أجب / أجبني عن الأسئلة الآتية:
مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

- ☆ ماہی فی متحفہ
۱. شعر النبی ﷺ و عمامتہ و عباوتہ و حذاء و أدوات
حرب كبار الصحابة رضوان الله عنهم اجمعين.

۲. السلطان المغولی اور انگریز شہیدہ فی القرن السابع عشر الميلادي (عام ۱۶۶۷م)

۳. يتميز المسجد الملكي ببوأتين وأربع ماڈن ضخمة.
۴. تحوّل المسجد مع مرور الزمن إلى معلم سياحي كبير.

۵. لا مازت المسجد المنولي في لاہور

التدريب الثالث: (تیسری مشق)

املا / املي الفράغات التالية بكلمة مناسبة.
درج ذیل جملوں کو مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

۱. ويمتاز المسجد ببوأتين كبيرتين وأربع ماڈن ضخمة.
(ب) تحيط بجوانب المسجد مع مرور الزمن إلى معلم سياحي كبير.

۲. وعلى بُعد أمتار من المسجد تقع منارة باكستان.

۳. وتصنم المسجد أيضا متحفا تاريخيا.

التدريب الرابع: (چوتھی مشق)
التدريب الرابع: استعمل / استعملی الكلمات الآتية في جمل مفيدة.

☆ مندرجہ ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملوں میں استعمال
بوابة	هذه بوابة كبيرة للمسجد الكبير
نافورة	تقع نافورة ماء في ساحة المسجد
منارة	هذه منارة عالية لمسجد النبوي الشريف
متحف	هذا متحف تاريخي
سياح	جاء السياح لزيارة المسجد الحرام

التدريب الخامس: (پانچویں مشق)

هات / هاتي الجمع لما يأتي من المفردة:
مندرجہ ذیل مفرد الفاظ کے جمع لکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
شہید	تعمیر کیا، چونے کا پتھر کرنا، غارت بلند کرنا	منار	منار
نافورة	فوارہ	متحف	عجائب گھر

التدريب السادس: (ششمی مشق)

الكتاب / اكتب معاني الكلمات الآتية:
مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی لکھیں:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
شہید	تعمیر کیا، چونے کا پتھر کرنا، غارت بلند کرنا	منار	منار
نافورة	فوارہ	متحف	عجائب گھر

- بہائی مساب العلوم والمعارف وترك الدنيا
والروح الى الله
التدريبات الثالث (تیسری مشق)
☆ اُملاً/ اُملي القراغات التالية بكلمة مناسبة
ورج ذیل جملوں کو مناسب الفاظ سے پُر کریں۔
(۱) أَخَذَ طَرَفًا مِنَ الْفَقْهِ فِي صِنَاءٍ عَلَى الْإِمَامِ الزَّكَائِي
بطوس۔
(ب) خَرَجَ الْإِمَامُ الْغَزَالِي مِنْ نِيسَابُورٍ إِلَى الْعَسْكَرِ عَامَ ٤٧٨ هـ۔
(ج) لَمَّا جَعَلَ الْإِمَامُ إِلَى وَطَنِهِ اشْتَغَلَ بِنَفْسِهِ
(د) وَصَارَ أَنْظَرًا أَهْلًا وَصَابَةً وَأَخَذَ أَقْرَابَهُ فِي أَيَّامِ إِمَامِ
البحرین۔
(هـ) وَبَقِيَ فِي الْقَضَاءِ فِي أَيَّامِ الْإِمَامِ۔

التدريبات الرابع (چوتھی مشق)

التدريبات الرابع: استعمل/ استعملی الكلمات الآتية
فی جملی مفیدہ۔
☆ مندرجہ ذیل الفاظ کو مناسب جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملوں میں استعمال
الفقه	الفقه علم نافع
ایام	اشغَلَ الإمام الغزالي بالتصنيف في آخر أيامه
زاوية	كان يذاكر الدروس في زاوية المجد الجامع
رجع	رجع الإمام الغزالي الى وطنه
توفي	توفي الامام الغزالي يوم الاثنين سنة ٥٠٥ من الهجرة

التدريبات الخامس (پانچویں مشق)

خات/ خاتی الجمع لما يأتي من المفردة.
☆ مندرجہ ذیل مفرد الفاظ کے جمع لکھیں۔

مفرد	جمع
علم	علوم
قرین	اقربان
مشهد	مشاهد
درس	دروس
قانون	قوانين
مولف	مؤلفات

التدريبات السادس (چھٹی مشق)

صیغ/ صیغی الجمل الآتية
ورج ذیل جملوں کو درست کریں۔

- (۱) وَلَدَ حُجَّةُ الْإِسْلَامُ أَبُو حَامِدٍ الْغَزَالِي رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ
سنة خمس وأربعين مائة.
(۲) خَرَجَ الْإِمَامُ الْغَزَالِي مِنْ نِيسَابُورٍ إِلَى الْعَسْكَرِ عَامَ ٤٧٨ هـ۔
(۳) لَمَّا رَجَعَ الْإِمَامُ إِلَى وَطَنِهِ اشْتَغَلَ بِنَفْسِهِ وَصَنَّفَ الْكِتَابَ
الكثير في عدة فنون.
(۴) ثُمَّ عَادَ إِلَى وَطَنِهِ طُوسَ.
(۵) وَبَلَغَ الْإِمَامُ إِلَى أَنْ أَخَذَ فِي التَّصْنِيفِ.
التدريبات السابع: (ساتویں مشق)
صَرِّفِي الفعل الماضي والمضارع من: شَرِبَ وَشَمِعَ.
باب "شرب" اور باب "شمع" سے فعل ماضی ومضارع کی گردان
کریں۔
(۱) مشق: باب "شرب" سے فعل ماضی کی گردان
شَرِبَ شَرَبًا شَرِبُوا

شَرِبْتُ	شَرَبْتُ	شَرِبْنَا	شَرِبْتُمْ	شَرِبْتُمْ	غائب
شَرِبْتُ	شَرَبْتُ	شَرِبْنَا	شَرِبْتُمْ	شَرِبْتُمْ	
شَرِبْتُ	شَرَبْتُ	شَرِبْنَا	شَرِبْتُمْ	شَرِبْتُمْ	مخاطب
شَرِبْتُ	شَرَبْتُ	شَرِبْنَا	شَرِبْتُمْ	شَرِبْتُمْ	متكلم

(۲) باب "شمع" سے فعل مضارع کی گردان

يشرب	يشرب	يشربون	غائب للمذكر
تشرب	تشربان	يشربون	غائب للمؤنث
تشرب	تشربان	تشربون	حاضر/مخاطب
تشرب	تشربان	تشربون	للمذكر
تشرب	تشربان	تشربون	حاضر/مخاطب
تشرب	تشربان	تشربون	للمؤنث
تشرب	تشربان	تشربون	متكلم

(۳) باب "شمع" سے فعل ماضی کی گردان

سمع	سمع	سمعوا	غائب للمذكر
سمعت	سمعتا	سمعنا	غائب للمؤنث
سمعت	سمعتا	سمعنا	غائب للمؤنث
سمعت	سمعتا	سمعنا	حاضر للمذكر
سمعت	سمعتا	سمعنا	حاضر للمؤنث
سمعت	سمعتا	سمعنا	متكلم

(۴) باب "شمع" سے فعل ماضی کی گردان

سمع	يسمعان	يسمعون	غائب للمذكر
سمع	سمعان	يسمعن	غائب للمؤنث
سمع	تسمعان	تسمعون	حاضر مذكر
يسمع	تسمعان	تُسْمَعْنَ	حاضر للمؤنث
سمع	نسمع	متكلم	

ہیں فوت شدہ اور آرزوں پرستی غیر موجود چیزوں کو ترک کر دو	اور فقیر، جاہل اور بے قدر رہن کر زندگی گزارتا ہے
فوقک سیف قانع کیس معاف نہیں کرتا	کیونکہ تیرا وقت مثل تلوار ہے جو معاذ اللہ

حَقَّاقُ الْوَقْتِ كَالسَّيْفِ الْقَاطِعِ إِذَا لَمْ تَقْطَعْهُ بِالْأَعْمَالِ النَّافِعَةِ
مَصْحُطَعًا بِالْأَسَى وَالْأَسَفِ، وَمِنْ الْمَعْلُومِ أَنَّ الْحَيَاةَ جِهَادٌ
وَكُنْزٌ، فَلِكُلِّ يَوْمٍ مِنْ أَيَّامِ حَيَاتِكَ عَمَلٌ فَإِذَا لَمْ تَعْمَلْ فِي يَوْمِكَ
صَانَعْتَ عَلَيْكَ مَا لَيْدَهُ.
یقیناً وقت تیرا لڑائی کا ہتھیار ہے، اگر تم نے اچھے کاموں سے اسے نہیں کاٹا تو انہیں اور
رج سے نہیں کاٹے گا۔ اور یہ بات معلوم ہے کہ زندگی ایک کنز اور نعت کا نام
ہے۔ زندگی کے ہر ایک دن بھی کام نہیں کیا تو اس کا فائدہ ضائع ہو گیا۔
وَقَالَ بَعْضُ الشُّعْرَاءِ:
ایک شاعر کہتا ہے:

وَلَا أُؤَخِّرُ شُغْلَ الْيَوْمِ عَنْ تَكْمِلِ	إِلَى غَدٍ أَنْ يَوْمَ الْعَاجِزِينَ غَدٌ
میں کسی کی وجہ سے آج والا کام کل پر نہیں چھوڑتا کل تو کمزوروں کا دن ہے	

وَجَاءَ فِي الْحِكْمِ: لَا تُؤَخِّرْ إِلَى الْغَدِ مَا تَقْدِرُ أَنْ تَعْمَلَهُ الْيَوْمَ،
لَأَنَّكَ إِذَا أَخَّرْتَ عَمَلَ يَوْمٍ إِلَى يَوْمٍ آخَرَ اجْتَمَعَ عِنْدَكَ عَمَلُ
يَوْمَيْنِ فِصْبَعٌ عَلَيْكَ "القيام بهما، أمّا إذا تَصَيَّحَتْ فِي كُلِّ يَوْمٍ
عَمَلُهُ أَزَحَتْ نَفْسُكَ وَاجْتَمَعَتْ قِيَمَةٌ وَفِيكَ."
ترجمہ: حکمت کلی باتوں میں سے ہے کہ کام کو کل پر مت ڈالو کیونکہ اگر آپ ایک
دن کا کام دوسرے دن پر لاتے رہے تو آپ پر دو دن کا کام جمع ہو جائے گا چنانچہ
آپ کے لیے دو دنوں کاموں کی انجام دہی مشکل ہو جائے گی اور اگر آپ نے ہر دن
کا کام کر لیا تو گویا کہ آپ اپنے لیے آسانی پیدا کر دی اور اپنے وقت کو مستحق بنایا۔

التدريبات (مشقیں)

التدريبات الأولى (پہلی مشق)

اكتب/ اکتبی معانی الكلمات الآتية:
مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی لکھیں:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ثمين	قیمتی	سخت	تکلیف، مشقت
ربیع	کمال، فائدہ	کسلی	سستی
سیف	تلوار	حیاء	زندگی
الأسنى	عم، افسردگی، انہوش	صغف	خت، مشکل

التدريبات الثانية (دوسری مشق)

أجب/ اکتبی عن الأسئلة الآتية:
مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

- (۱) هل الوقت ثمين؟ جواب: نعم الوقت ثمين.
(۲) ماهي حياتك؟ جواب: حياتي رأس مال.
(۳) هل تؤجل عملك إلى الغد؟

الدرس الثاني عشر

بارہواں سبق

الوقت ثمين

وقت قیمتی ہے

الوقت ثمين جداً، وإذا مضى لا يعود، وجاء في الأمثال: الْوَقْتُ
بَيْنَ ذَنْبٍ فَإِذَا أَضْعَفَ مِنْهُ شَيْئًا مِنْهُ شَيْئًا فَكَأَنَّكَ أَضْعَفَ جُزْؤًا
مِنْ ذَلِكَ فَإِنْ كُنْتَ تَكْسِبُ رِيَالًا مِثْلًا فِي الْيَوْمِ، وَتَرْكُ الشُّغْلِ
يَوْمًا زَائِدًا، فَكَأَنَّكَ أَضْعَفَ هَذَا الرِّيَالِ.
ترجمہ: وقت قیمتی ہے۔ اگر گزر جائے تو واپس نہیں آتا کہات ہے کہ وقت سونا
ہے اگر اس کا کوئی حصہ آپ نے ضائع کر دیا تو گویا کہ اپنا مال ضائع کیا۔ اگر آپ
دن میں ایک ریاں کماتے ہیں اور کسی دن آپ نے کام نہیں کیا تو گویا کہ آپ نے یہ
ریاں ضائع کر دی۔

ولقد أصاب صفی الدین الحلبي حيث قال:
معاذ اللہ علی نے صحیح فرمایا:

حياتك رأس المال	وأخلاق أشرف بهن
والجلم ربحه	تصنؤ
آپ کی زندگی سرمایہ ہے اور	اور یہی شرفاء کے اخلاق کے سر
بربادی اس کا نفع	چشمے ہیں
ومؤسمك الأيام حلتك	والأقذ والتفريط لا شك
خازنًا ومن صبح الأوقات	ينحسر
صانعت حياتك	
اور جس نے وقت ضائع کیا تو اس	اور تیرا ذکر کرنے والا تو یقیناً گھائے
کی زندگی ضائع ہوئی	میں ہے
ودفع غايها فانت وموئل	وعاش فقيرًا عاجلاً ليس
	يشكر

الشرقی عامة وفي العالم الإسلامي على وجه أخص.

ترجمہ: اس کے بعد جمال الدین افغانی اپنے آبائی وطن کو تیر خیر باد کہا تاکہ جتنا اللہ چاہے، دنیا کے ممالک اور درگاہوں کے دورے کریں، چنانچہ اپنے ہندوستان، ایران، تاجکستان، مصر، ترکی، انگلستان، فرانس اور روس کے دورے کیے۔ چونکہ افغانی ایک باندہمت، پر عزم اور عظیم ارادوں کے مالک تھے، اس لیے وہ گھر بار، ازدواجی زندگی خاندان اور قبیلے سے الگ ہو گئے اور اسلامی دنیا اور اسلامی شرف کو اپنے لیے شمع نظر بنایا۔ چنانچہ انہوں نے مشرق و دنیا میں باعوم اور اسلامی دنیا میں باعوم و وحدت اسلامی اور امتی حکومت کے لیے دعوت دینی شروع کی۔

وقد احتل الأفغانی المكانة المرموقة والمناصب المهمة حيثما حل وأينما استقر، فقد تولى منصب لا وزارة للأمير محمد اعظم أمير افغانستان في وقته، فأراد أن تكون افغانستان مسئلة وأن تدار أمرها على مبادئ الشورى والديموقراطية مما كلفه عجب الإنحياز، فقاموا مبدئ الأفغانى وأصبح فعاد الأفغانى علاه متجها إلى الشرق الأوسط بن طريق الهند حيث أقام شهرين فأقبل عليه الناس إقبالا شديدا فخافه الإنجليز وأكثروه على مغادرة البلاد، مقال لا زعماء الهند وهو على وشك الرجول، وعرة الحق وسير العذل لو أن ملايكتهم مسخت وبأيا لا خرجت الإنجليز (بطبيها) من الهند، ولو أنقلب سلاحهم، وتحاضت البحر إلى الضرب البريطانية لحدبته إلى القعر.

ترجمہ: افغان جہاں بھی گئے اور جہاں شہرے، وہاں انہیں عظیم مقام ملا اور اہم عہدوں پر فائز رہے۔ محمد اعظم امیر افغانستان کے دور میں آپ نے وزارت کے عہدے پر کام کیا پس آپ نے جاکہ افغانستان ایک خود مختار ملک بنے اور اس کا نظام حکومت شوری اور جمہوریت کے اصولوں پر چلایا جائے۔ چنانچہ انہوں نے نہ آیا اور انہوں نے افغانی اور ان کے امیر کے خلاف سازشیں کیں۔ چنانچہ افغانی نے اپنا وطن چھوڑا اور ہندوستان کے راستے مشرق و وسطیٰ کی طرف روانہ ہو گئے۔ انہوں نے ہندوستان میں دو مہینے قیام کیا تو لوگ بہت زیادہ آپ کی طرف متوجہ ہوئے جس سے انگریزوں پر خوف طاری ہو گیا اور انہوں نے انہیں ملک چھوڑنے پر مجبور کیا۔ آپ ہندوستان سے روانہ ہوتے ہوئے وہاں کے رہنماؤں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا: (حق کی وفا اور عدل کے راز کی قسم! اگر تم لاگوں انسان کلیاں بھی بن جائیں تو اپنی جھنڈا بٹ سے انگریزوں کو ہندوستان سے نکال دیں اور اگر کچھ سے بن جائیں اور سندھ میں لوگوں کو برطانوی سلطوں کی طرف لڑیں تو اس کو بھیج کر سندھ میں ڈوبویں۔)

ولمّا وصل إلى الأستانة في تركيا العثمانية استقبله الصدر الأعظم استقبالا حاراً وأكرمه كرم عتبة عضواً في مجلس المعارف ولم يُعجب إقامته الكثيرين من الرُعايا ورجال الدين فأخذوا يبدسون ويختلقون الأقاويل الباطلة عليه وخرج من الأستانة متجها إلى القاهرة حيث استقبله رياض باشا، رئيس وزراء مصر وقدره حق تقدير وفوض إليه الكثير من الأعمال الحكومية وخاصة التعليم والتربية وقد تترك الأفغانى آثاراً مميّزة في مصر لا تزال الأحياء الفاشنة تذكرها وتعزّونها.

ترجمہ: اور جب آپ سلطنت عثمانیہ میں آئے استانہ کے مقام پر پہنچے تو وہاں کے صدر نے ان کا بڑا جوش استقبال کیا اور ان کی خوب تعظیم کی اور انہیں محلِ معارف

الدروس الثالث عشر

تیرواں سبق

السيد جمال الدين الافغانى

سید جمال الدین افغانی رحمہ اللہ

كان السيد جمال الدين الافغانى من الرعيل الاول للزعماء المسلمين الذين قادوا بالوحدة الإسلامية على مبادئ العدل الإسلامية والشورى الديموقراطية، وقد ولد بقرية "أسند آباد" من أعمال كابل في افغانستان، وينتهي نسبه إلى سيدنا الحسين بن علي رضي الله عنهما وكانت أسرته من الأسر الكريمة ومن حُكّام الأقاليم الافغانية، في هذه البيئة وفي هذا البلاد، نشأ وترعرع الأفغانى حتى بلغ الثامنة من عمره فحصل إلى كابل حيث درس العلوم العربية والأدبية والشريعة على متعارف عليه الناس في عصره وتعلّم العديد من اللغات كالفارسية والتركية والإنجليزية والروسية بالإضافة إلى العربية والفارسية.

ترجمہ: سید جمال افغانی اسلامی عدل و انصاف کی بنیادوں اور جمہوریت کے ثوابی نظام پر امت مسلمہ کے اتحاد کی آواز دینے والے سب سے پہلے مسلمان قائدین میں تھے آپ افغانستان میں کابل کی ولایت اسد آباد میں پیدا ہوئے۔ آپ کا بچہ نب حضرت حسینؑ سے جا ملتا ہے۔ آپ کا خاندان شریف اور افغانان کے مختلف صوبوں میں برسرِ اقتدار خاندانوں میں سے تھا۔ اس ماحول اور اس ملک میں جمال الدین افغانی نے پرورش پائی۔ جب آپ کی عمر آٹھ برس کو پہنچی تو کابل منتقل ہو گئے اور وہاں پرائس وقت کے راجہ دینی، ادبی اور شرعی علوم کی تعلیم حاصل کی اور فرانسیسی، ترکی، انگلش اور رشین کے علاوہ فارسی اور عربی زبانیں بھی سیکھیں۔

ثم خرج الأفغانى من سقط رأسه ليكني يوزر بلاد العالم ونواصيتها ويتطوف فيها ماشاء الله أن يطوف، فزار بلاد الهندو إيران والجزائر ومصر وتركيا إنكلترا وفرنسا وروسيا.

ولمّا ان الأفغانى كان بعينه اللهم، حليل العزائم وعظيم الرادة فأصرف عن الدار والحياة الزوجية والعشيرة والقبيلة، وجعل نصب عينيه الوطن الاسلامى والشرف الانسانى، فأخذ يدعو إلى الوحدة الإسلامية والحكم الدستوري (في العالم

(4) إذا أخرج عمل يوم إلى يوم آخر اجتمع عندك عمل يومين.

(5) إذا مضى كل يوم عمله أرحت نفسك

التدريب السابع: (ساتویں مشق)

صرف / صرفی الفعل الماضی والمضارع من علم

ونصرف.

باب "علم" اور باب "نصر" سے فعل ماضی اور مضارع کی گردان کریں۔

علم	علم	علموا	مذكر غائب
علمت	علمتا	علمن	مؤنث غائب
علمت	علمتما	علمتم	مذكر حاضر
علمت	علمتما	علمتن	مؤنث حاضر
علمت	علمتا		متكلم

(F) باب "علم" سے فعل مضارع کی گردان

يعلم	يعلما	يعلمون
تعلم	تعلمان	تعلمن
تعلم	تعلمان	تعلمون
تعلمن	تعلمان	تعلمن

اعلم باب "نصر" سے فعل ماضی کی گردان:

نصر	نصرا	نصروا
نصرت	نصرتا	نصرتن
نصرت	نصرتما	نصرتن
نصرت	نصرتما	نصرتن
نصرت	نصرتا	نصرتنا

(3) باب "نصر" سے فعل مضارع کی گردان

ينصر	يصران	ينصرون
تنصر	تنصران	يصرن
تنصر	تنصران	تنصرون
تنصرون	تنصران	تنصرون
تنصرون	تنصران	تنصرون
انصر		انصر

التدريب الثامن: (آٹھویں مشق)

ترجمہ: قرجی الجمیل الآتیة إلى العربية:

☆ درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں:

1. وقت بہت بڑی دولت ہے۔

ترجمہ: الوقت نعمة كبيرة.

2. آج کا کام بہت چھوڑو۔

ترجمہ: لا تؤخر عمل اليوم إلى الغد

جواب: لا تؤجل عملي إلى الغد.

(3) ما هو يوم العاجزين؟ جواب: القدوم العاجزين.

(5) كيف الحياة جهاد وكذا؟

جواب: لأن كل يوم من الأيام عمل.

التدريب الثالث (تیسری مشق)

مثلاً: املنى الفراغات التالية بكلمة مناسبة.

☆ درج ذیل جملوں کو مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

(1) الوقت ثمنه جداً، وإذا مضى لا يعود.

(ب) حياتك أس المال والحلم ربحة.

(ج) إن الوقت كالسيف إن لم تقطعه قطعك.

(د) لكل يوم من أيام حياتك عمل.

(5) لا تنزل إلى الغد فأتقدر أن تمهله اليوم.

التدريب الرابع (چوتھی مشق)

التدريب الرابع: استعمل / استعملی الكلمات الآتية

في جملي مفيدة.

☆ مندرجہ ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملوں میں استعمال
الوقت	الوقت من ذهب
ذهب	الوقت كالذهب
عمل	لكل يوم من حياتك عمل
كد	إن الحياة جهاد وكد
سيف	الوقت سيف قاطع

التدريب الخامس (پانچویں مشق)

قارب / قاربی الجمع لما يأتي من المفردة.

☆ مندرجہ ذیل مفرد الفاظ کے جمع لکھیں۔

مفرد	جمع
الوقت	اوقات
السيف	السيوف
يوم	أيام
ريال	ريالات
مال	أموال
فقير	فقراء

التدريب السادس (چھٹی مشق)

صيغ / صيغی الجمیل الآتیة

مندرجہ ذیل جملوں کو درست کریں:

(1) الوقت ثمنه جداً.

(2) من صبح الأوقات ضيع من حياته.

(3) إن الوقت كالسيف القاطع.

کارکن بنایا۔ ان کی موجودگی بہت سے لیڈروں اور علماء کو اچھا نہ لگا۔ تو انہوں نے ان کے خلاف سازشیں شروع کیں اور ان پر طرح طرح کے سن گھڑت بہتان باندھنے لگے۔ یہ سب آپ آستانہ سے لگے ادارہ بروہی طرف متوجہ ہوئے۔ وہاں پر مصر کے ذریعہ مصر پر قبضہ کرنا شروع کیا، کثرتِ تعداد اختیار کی اور بہت سارے سرکاری کام خاص کر تعمیر و ترمیم کے کام ان کے ہاتھ لگے۔ انہوں نے مصر میں شاندار نقوش چھوڑے، وہاں کی کتب سب ایک جگہ اکٹھی یاد رکھی ہے اور ان پر تحریریں کرتی رہے۔

وَتَحْوِلُ الْأَفْغَانِي مِنَ الْقَاهِرَةِ إِلَى بَارِيسَ وَأَصْدَرَ مِنْهَا مَجَلَّةً، المعروفةَ الْوَقْفِي، ثُمَّ زَارَ الْوَلُوسَّ وَاسْرَانَ وَأَخْبِرَ عَنْ عَادَةِ الْإِلِيِّ تَرْكِهَا خَيْثُ أَصْبَحَتْ عِزُّهُ السُّرْطَانُ، وَتَوَفَّى رَحِمَهُ اللَّهُ فِي ١٨٩٧ م. تَرْبِيسَ جُلَّالُ الدِّينِ الْافْغَانِي قَاهِرَةً مِنْ بَرِّسَ طَلَعَتْ عَنْهُ أَدْرِبَارِيسَ مِنْهُ لَمْ يَتَمَيَّزْ فِي "الْعُرْوَةِ الْوَقْفِيَّةِ" كِي شَاعَرَتِ كِي... بِمُحَرَّرِيسَ أَدْرِبَارِيسَ كِي دَوْرَهُ كَلَّ، اس کے بعد وہیں ترقی کر لیتے تھے، جہاں پر وہ کیمسٹری کی پڑائی میں مبتلا ہو گئے اور ۱۸۹۷ء میں وفات پا گئے۔

التَّدْرِيبَاتُ (مُتَقَبِّاتُ)

التَّدْرِيبُ الْأَوَّلُ (پہلی مشق)

اكتب الخُصِي معاني الكلمات الأليّة:

مترجمہ: اس الفاظ کے معنی لکھیں:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الرَّعِيلُ	جمہا بڈر	السُّرْطَانُ	کیمسٹر
العُشْرَةُ	تہیلہ	الْأَخْيَارُ	سلیس
عَوَاصِمُ	مصر کی تہ	فَوْضُ	سوتنیا کیا حوالہ
سَلَاحِفُ	سگندہ کی تہ	تَقَاهَرُوا	کے خلاف
	(کیمچہ)		سازش کی

التَّدْرِيبُ الثَّانِي (دوسری مشق)

اكتب الخُصِي عن الأليّة:

مترجمہ: اس باتوں کے جواب دیں۔

- ١) يَتَنَبَّهُ نَسَبُ الْبَيْتِ الْحَمِينِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.
- ٢) تَعَلَّمَ الْأَفْغَانِي اللُّغَةَ الْفَرَنَسِيَّةَ وَالتُّرْكِيَّةَ وَالرُّوسِيَّةَ وَالْأَنْجَلِيَّةَ وَالْعَرَبِيَّةَ وَالْفَارَسِيَّةَ.
- ٣) لَانَ الْإِنْجِلِزُ أَجْرَهُ عَلَى ذَلِكَ.
- ٤) أَصْدَرَ مَجَلَّتَهُ مِنْ بَارِيسَ.
- ٥) وَتَوَفَّى رَحِمَهُ اللَّهُ فِي ١٨٩٧ م.

التَّدْرِيبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

اكتب الخُصِي الفِراغات التالية بكلمة مناسبة.

مترجمہ: جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

- ١) كان السيد جمال الدين الأفغاني من الرعيل الأول.
- ٢) وقد احتفل الأفغاني المكانة المرموقة والمناسبة المهمة.

وَلَمَّا وَضِلَ إِلَى الْأَسَاسِيَّةِ فِي تَرْكِهَا الْعُثْمَانِيَّةِ اسْتَقْبَلَهُ الْمَدْرُ الْأَعْظَمُ اسْتِقْبَالًا خَازًا.

وَقَدْ تَرَكَ الْأَفْغَانِي أَثَارًا مَجِيدَةً فِي مِصْرَ لَا تَزَالُ الْأَجْيَالُ النَّاشِئَةُ تَذْكُرُهَا وَتَعْتَزُّ بِهَا.

وَتَحْوِلُ الْأَفْغَانِي مِنَ الْقَاهِرَةِ إِلَى بَارِيسَ وَأَصْدَرَ مِنْهَا مَجَلَّةً الْعُرْوَةَ الْوَقْفِيَّةَ.

التَّدْرِيبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

التَّدْرِيبُ الرَّابِعُ: اسْتَعْمِلْ / اسْتَعْمِلِي الْكَلِمَاتِ الْاَلِيَّةِ فِي جُمْلَةٍ مُفِيدَةٍ.

مترجمہ: اس الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملوں میں استعمال
المكانة	احتفل الأفغاني المكانة المرموقة
المجلة	أصدر الأفغاني مجلته من باريس
العاصمة	زار الأفغاني عاصمة مصر
زعماء	كان الأفغاني من الزعماء الذين نادوا بالوحدة الإسلامية
السرطان	أصيب الأفغاني بالسرطان

التَّدْرِيبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

هَاتِي هَاتِي الْجُمُعَ لِمَا يَأْتِي مِنَ الْمُفْرَدَةِ.

مترجمہ: اس فقرہ الفاظ کے جمع لکھیں۔

مفرد	جمع
السنة	السنوات
القائد	القادة
الأثر	الأثار
الجيل	الأجيال
الوزير	الوزراء
المرض	المرضی

التَّدْرِيبُ السَّادِسُ (چھٹی مشق)

صَبِّحْ / صَبِّحِي الْجُمْلَةَ الْاَلِيَّةِ

مترجمہ: جملوں کو درست کریں۔

- ١) كان السيد جمال الدين الأفغاني من الرعيل الأول للزعماء المسلمين.
- ٢) خرج الأفغاني من مسقط رأسه لكي يزور بلاد الشرق وعواصمها.
- ٣) وقد اتا الأفغاني المكانة المرموقة.
- ٤) وتحول الأفغاني من لقاهرة إلى باريس وأصدر منها مجلته العروة الوقفية.
- ٥) وتوفي رحمه الله ١٨٩٧ م.

التَّدْرِيبُ السَّابِعُ: (ساتویں مشق)

استخرج / استخرجی من الدرر الصفیة والموصوف سبق من موصوف وغت کالیں۔

- ١) الرعيل الأول (٢) الزعماء المسلمين
- ٣) المكانة المرموقة (٤) العروة الوقفية
- ٥) آثاراً مَجِيدَةً

التَّدْرِيبُ الثَّامِنُ: (آٹھویں مشق)

تَرْجِمِ / تَرْجِمِي الْجُمْلَةَ الْاَلِيَّةِ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

مترجمہ: جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

- ١) سيد جمال افغانی نے مسلمانوں کے اتحاد کے لیے بہت بڑی کوشش کی۔
- ٢) ترجمہ: بدل الأفغاني جهودا جبارة في سبيل وحدة المسلمين.
- ٣) ترجمہ: بدل الأفغاني جهودا جبارة في سبيل وحدة المسلمين.
- ٤) ترجمہ: بالوحدة الإسلامية ضرورة اليوم.
- ٥) مترجمہ: غالب نہیں آسکتا۔
- ٦) ترجمہ: لا يغلب أحد على الشعب الموحد.
- ٧) اتفاق میں برکت ہے۔
- ٨) ترجمہ: في الوحدة بركة.
- ٩) مترجمہ: اتفاقاً معاشرے کے لیے ناسور ہے۔
- ١٠) ترجمہ: التفرق داء عضال على المجتمع.

☆☆☆☆☆

الدَّرْسُ الرَّابِعُ عَشَرَ

چودھواں سبق

الْإِحْسَانُ

احسان (بھلائی)

وَالْإِحْسَانُ ضِدُّ الْفَسَادِ وَالْفَسَادِ، وَلِذَا انْقَضَتْ كُلُّ الْأَعْمَالِ وَالْأَفْعَالُ إِلَّا لِيهِ، وَيُطْلَقُ عَلَى مَعَانٍ مِثْلَ: الْفَضْلِ، وَالْإِحْسَانِ، وَالْإِحْسَانِ فِي الْخَيْرِ وَهُوَ الْأَمْرُ الثَّانِي فِي الْأَيِّ (إِنَّ اللَّهَ يُؤْتِي بِالْإِحْسَانِ وَالْإِحْسَانَ وَيَأْتِي ذِي الْقُرْبَى وَيَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يُعْطِيكُمْ لَكُمْ تَذَكُّرُونَ) (النحل: ٩٠)

فَأَنَّهُ قِيَامُ أَعْمَالِ الْقُلُوبِ وَالْجَوَارِحِ كُلِّهَا فَلَا يَمُوتُ عَمَلُ الْإِنْسَانِ وَلَا يَصْلُحُ إِلَّا عَلَيْهِ. أَخْبَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنَّ اللَّهَ كَتَبَهُ فِي كُلِّ شَيْءٍ قَفِي حَدِيثُ مُسْلِمٍ: "إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَإِذَا قُتِلَ فَمِنْ قَتْلِهِ، وَإِذَا ذُبِحَ فَمِنْ ذَبْحِهِ، وَإِذَا ذُبِحَ فَمِنْ ذَبْحِهِ، وَإِذَا ذُبِحَ فَمِنْ ذَبْحِهِ."

(صحیح مسلم: الامر باحسان الذبح)

وَالْإِحْسَانُ فِي الْعِبَادَاتِ أَنْ تُؤَدِّيَهَا كَامِلَةً صَحِيحَةً زَعْمِلَ بِإِسْتِغْنَاءِ شُرُوطِهَا وَأَزْكَائِهَا وَإِسْتِغْنَاءِ سُنَنِهَا وَأَذَى إِسْنَانِهَا الْأَخْلَاصُ لِلَّهِ تَعَالَى فِيهَا وَفِي الْمَعَامَلَاتِ؟ وَالْإِحْسَانُ!

نَ كَانَ لِلْوَالِدَيْنِ فِيهِمَا مَا عَرَفُوا فِي الْمَعْرُوفِ وَالْإِضْلَالِ الْخَيْرِ الْيُسْرَى، وَكَتَفَ الْأَذَى عَنْهُمَا، وَالْإِضْلَالِ الْيُسْرَى فِي حَيَاتِهِمَا وَبَعْدَ مَوْتِهِمَا وَافْعَادُ عَهْدٍ هِمَا كَرَامِ صِدْقِهِمَا إِنْ كَانَ لِأَقَارِبٍ نَهْوُ بَرِّهِمْ، وَصَلَتُهُمْ، وَرَحْمَتُهُمْ، وَوَالْعَفْطُ عَلَيْهِمْ، وَفِعْلُ مَا يَحْتَمِلُ فِعْلُهُ مَعَهُمْ، وَتَرْكُ مَا يَسْبِي إِيَّاهُمْ، أَوْ يَنْقِصُ قَوْلُهُ، أَوْ فِعْلُهُ مَعَهُمْ وَإِنْ كَانَ لِلْيَتَامَى: فَهُوَ الْمَحْفَظَةُ عَلَى أَمْوَالِهِمْ، وَحِمَاةُ حَقُوقِهِمْ، وَتَرْبِيَّتُهُمْ وَتَأْدِيبُهُمْ وَتَرْكُ إِذَا هُمْ، وَعَدَمُ قَهْرِهِمْ وَالْهَيْشُ فِي وَجْهِهِمْ، وَالنَّسْخُ عِنْدَ مَخَاطِبِهِمْ، وَلِلْمَسَاكِينِ مَسْجُوعُهُمْ وَسَتْرُ عَوْنِهِمْ، وَالْحَثُّ عَلَى إِطْعَامِهِمْ، وَعَدَمُ الْمَسَاسِ بِكَرَامَتِهِمْ،

ترجمہ: احسان (بھلائی) برائی اور فساد کی ضد ہے اس لیے تمام اقوام و افعال میں احسان کا پہلو موجود ہے۔ احسان کا لفظ ہی ایک معانی کے لیے استعمال ہوا ہے۔ ان میں زیادتی، اخلاص اور اچھائی کی زیادتی وغیرہ شامل ہیں اور احسان کا مراد صرف ذیل آیت کے بعد میں دوسرے بھر پر آیا ہے۔ (بے شک عدل، احسان، رشتہ داروں کے حقوق ادا کرنے کا حکم دیتا ہے) (سورہ نحل آیت نمبر ۹۰۔

کیونکہ یہ تمام روحانی اور جسمانی اعمال کے لیے بنیاد ہے پس انسان کا کوئی عمل احسان کے بغیر درست اور مکمل نہیں ہوتا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز میں احسان کا حکم دیا ہے۔ مسلمان کی حدیث ہے (بے اللہ نے ہر چیز میں احسان کا حکم دیا ہے۔ پس اگر تم کسی (جانور) کو قتل کرو تو اچھے طریقے سے اور اگر تم ذبح کرو تو اچھے طریقے سے اور تمہیں چاہیے کہ تم اپنی چھری کی دھار کو تیز کر دو اور اپنے جانور کو آرام پہنچاؤ۔

(صحیح مسلم باب الامر باحسان الذبح)

عبادت میں احسان یہ ہے کہ آپ عبادت کو مکمل اور صحیح طریقے سے ادا کریں اور یہ اس طرح کہ عبادت کے شرائط، ارکان، نیتوں اور آداب پر اخلاص کے ساتھ عمل کیا جائے اور یہی حال معاملات کا بھی ہے والدین کے ساتھ احسان یہ ہے کہ جائز کاموں میں ان کی اطاعت کی جائے اور انہیں فائدہ پہنچایا جائے۔ ان کے لیے دعا و استغفار کرنا چاہیے وہ زندہ ہوں یا فوت ہو چکے ہوں ان کے وعدوں کو پورا کیا جائے اور ان کے دوستوں کی تعلیم کی جائے اور رشتہ داروں کے ساتھ احسان یہ ہے کہ ان کے ساتھ نیکی کے معاملہ کیا جائے اور تعلق برقرار رکھا جائے ان کے ساتھ رحمت اور عطف و کرم کا معاملہ کیا جائے اور ان کے ساتھ ہر قسم کی بھلائی کی جائے اور شریعت پر پورا چلے جو کہ توڑنا یا فعلاً تکلیف دہ ہو، ان کو محفوظ رکھا جائے اور بیبیوں کے ساتھ احسان یہ ہے کہ ان کے اموال اور حقوق کی حفاظت کی جائے۔ ان کی تربیت کی جائے اور تکلیف نہ پہنچائی جائے نیز ان پر ظلم نہ کیا جائے اور ان کے خندہ پیشانی کے ساتھ ملا جائے اور خوشگوار انداز میں ان سے گفتگو کی جائے اور مسکینوں کے ساتھ احسان یہ ہے کہ ان کی بھوک مٹائی جائے اور ان کی پردہ روی کی جائے۔ نیز انہیں کھانا کھلانے کی ترغیب دی جائے اور انہیں بے عزت نہ کیا جائے۔

ولا ين السبيل قضاء حاجته، وسد خلته، ورعاية ماله، وصيانة كرامته، وارشاده ان استرشد، وهداي. ته ان ضل وللخادم: اعطاء ه اجره قبل ان يحف عرقه، وعدم الزامه مالا يلزمه، وعدم تكليفه مالا يطيق، وصون كرامته، واحترام شخصيته ولعموم الناء، اللطف في القول لهم، ومجانبتهم في معاملتهم، ومخاطبتهم مع امرهم بالمعروف ان تركوه، نههم

جميعها تستهدف الخير للبشر والمسلمون دائما كانوا يقاتلون في سبيل الله سواء كان في الدفاع عن الوطن أو المال أو العرض أو الدين ضد كل من يفتدي على الخيرات ويهدأ آمن البلاد واستقرار ما بيننا الاسلامي رسالة الله لا يذم من أن نؤمن بها إيماناً صادقاً، وكان الرسول سم. كان كريم النفس لا يضر لا حد حقاً او كرها، حتى انه عندما انتصر على مستركي مكة عفا عنهم. هكذا كانت أخلاق نبينا محمد ﷺ وبالإضافة إلى ذلك كان الكفار يقابلون دعوة النبي ﷺ إلى الدين الاسلامي بالاسيها والسخريه وغير ذلك من أنواع الإبداء وكان المسلمون في قلة فامر الله الرسول ﷺ أن يضرب على أذانهم فلما قويت شوكة المسلمين امر الله بقتالهم ومثلهم إن تعرضوا لهم. وهكذا كان المسلمون دائما في مؤلف الدفاع وهكذا علمنا الاسلام أن نقف في وجه الظالم حتى يمتنع عن الظلم ونساعد المظلوم حتى ينصر لحقه والاسلام هو دين عالمي يخاطب كافة البشر بمختلف أحيائه وألوانه دون تمييز، لقول تعالى: وَمَا أَرْسَلْنَا إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ (الانباء آية ١٠٧)

وَلَكِنْ يَسْمُو الْفِرْدُ وَيَرْتَقِي الْبِالْقَوَى وَالْعَمَلِ الصَّالِحِ، مَعْنَى أَبِي نَفَرَةٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ خُطْبَةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: التَّشْرِيقُ أَنَّهُ قَالَ: (أَلَا، لَا فَضْلَ لِعَرَبِيٍّ عَلَى عَجَمِي وَلَا لِعَجَمِي عَلَى عَرَبِيٍّ، وَلَا لَأَحْمَرَ عَلَى أَسْوَدٍ وَلَا لَأَسْوَدَ إِلَى أَحْمَرَ الْبِالْقَوَى) أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ فِي سَنَدِهِ.

ترجمہ: اسلام امن و محبت کا دین ہے اس لیے ہمیں اچھے اخلاق و رگزار اور محبت کی تعلیم دیتا ہے اور اسلام تمام عقائد کو اور ان پر عمل کو احترام کی نظر سے دیکھتا ہے۔ ان عقائد کو چھوڑنے پر لوگوں کو مجبور نہیں کرتا۔ چنانچہ تمام انبیاء علیہم السلام کے تعلیمات کا بنیادی ہدف انسانیت کی بھلائی ہے۔ مسلمان ہمیشہ زیادتی کرنے والوں اور زمین میں امن و امان کو برادر کرنے والوں کے خلاف اللہ کے راستے میں جہاد کرتے رہے ہیں۔ چاہے وہ وطن کی حفاظت کے لیے ہو یا مال عزت اور دین کی حفاظت کی غرض سے ہو۔ ہمارا دین اسلام اللہ تعالیٰ کا پیغام ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اس صحیح طریقے سے مان لیں اور نبی کریم ﷺ بہت درگزر کرنے والے شریف انفس انسان تھے کسی کے لیے اسے دل میں کسی قسم کا کینہ اور نفرت نہیں رکھتے، یہاں تک کہ جب آپ ﷺ کے مشرکین پر غیاب ہوئے تو انہیں معاف کر دیا اور ہمارے نبی کریم ﷺ کے اس قسم کے اخلاق تھے۔ اس کے علاوہ کفار نبی کریم ﷺ کی طرف دعوت کے مقابلے میں کسی بدیہی مذاق اور طرح طرح کے دوسرے تکلیف دہ حرکات کرتے اور مسلمان بہت کم تعداد میں تھے پس اللہ تبارک و تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کو حکم دیا کہ ان کی ایذا رسانی پر صبر و تحمل سے کام لیں اور جب مسلمان مضبوط ہو گئے تو اللہ نے کفار کے ساتھ بوقت ایذا رسانی قتل و قتل کا حکم دیا اسی طرح مسلمان ہر وقت دفاعی پوزیشن میں رہے اور اسی طرح اسلام میں کم دیتا ہے کہ ہم ظالم کا مقابلہ کریں یہاں تک کہ وہ ظلم سے باز آجائے۔ اور مظلوم کے ساتھ کھڑے ہو جائیں یہاں تک کہ اپنا حق وصول کرے اور اسلام ایک عالمگیر مذہب ہے۔ جو مختلف نسل و بو کے تمام انسانوں کی بلا تفریق مخاطب کرتا ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کا ارشاد ہے (اور ہم نے تمہیں تمام جہانوں کے رحمت بنا کر بھیجا ہے)۔ الانبیاء، الاية 107۔ اور انسان بلندی اور ترقی کو تقویٰ اور نیک عمل کے

التَّذْرِبُ السَّادِسُ (چھٹی مشق)

صَبَحَ / صَبَحَتِ الْجُمْلُ الْآيَةِ
درجہ ذیل جملوں کو درست کریں۔

- (۱) الإحسان في العبادات أن تؤديها كاملة.
- (۲) إن كان الإحسان للوالدين فهو طاعتهما في المعروف وإيصال الخير اليهما.
- (۳) إن الإحسان لليتامى فهو صيانة أموالهم.
- (۴) وإن كان الإحسان للمساكين فهو عدم سبّ جوعهم وشتر عوتهم والحث على إطعامهم.
- (۵) والإحسان مأمور به في كل شيء لتوقف الأعمال الصالحة عليه.

التَّذْرِبُ السَّابِعُ: (ساتویں مشق)

استخرج / استخراجی من الدرس المضطرب والمضطرب اليه.
سبق میں مضطرب اور مضطرب الیہ نکالیں۔

- (۱) أموالهم (۲) برهم
- (۳) طاعتهما (۴) كل شيء
- (۵) سبّ جوعهم

التَّذْرِبُ الثَّامِنُ: (آٹھویں مشق)

ترجمہ: اترجی الجمل الآیة الی العربیة:
درجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

1. اسلام احسان اور بھلائی کا مذہب ہے۔
- ترجمہ: الاسلام دين الاحسان والبر
2. مسلمان احسان فراموش نہیں ہوتا۔
- ترجمہ: المسلم لا ينكر الاحسان
3. احسان کا بدلہ احسان ہی ہے۔
- ترجمہ: وما جزاء الاحسان الا الاحسان.
4. اللہ تعالیٰ عدل اور احسان کا حکم دیتا ہے۔
- ترجمہ: ان الله يامر بالعدل والاحسان.
5. اللہ تعالیٰ زمین اور آسمان کا مالک ہے۔
- ترجمہ: الله مالك السموات والارض

- ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

الدَّرْسُ الْخَامِسُ عَشْر

پندرھواں سبق

الاسلام دين المحبة والسلام

اسلام امن و محبت والا دین

الاسلام هو دين المحبة والسلام حيث حرضا على حسن الخلق والتسامح والمحبة، ويحترم كل العقائد مع احترام ممارستها وعدم الاجبار على تركها في حالات الرضا على

حسن الخلق والتسامح والمحبة، ويحترم كل العقائد مع احترام ممارستها وعدم الاجبار على تركها في حالات الرضا على

(۳) ما المراد من الاحسان في حق الوالدين؟

جواب: ان تعظهما بالمعروف وتكف الأذى عنهما وتدعو اليهم بالخير.

(۴) ما المراد من الاحسان في العبادات؟

جواب: ان تؤدى استيفا شروطها اديها وسنتها.

(۵) ما المراد من الاحسان في حق الايتام؟

جواب: ان تقوم بتربيتهم وتعليمهم والحث على اطعامهم وغيرها.

التَّذْرِبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

إِذَا أَمَلْتُ الْفَرَاحَاتِ الثَّالِيَةِ بِكَلِمَةٍ مَنَاسِبَةٍ.

درجہ ذیل جملوں کو مناسب کلمہ مناسب سے پُر کریں۔

(۱) الاحسان ضد الفساد.

(ب) إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ.

(ج) الاحسان مأمور به في كل شيء لتوقف الأعمال عليه.

(د) الاحسان ان تعبد الله كأنك تراه فان لم تكن تراه فانه يراك

(هـ) ان كان الاحسان للآقارب فهو برهم وصلتهم.

التَّذْرِبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

التَّذْرِبُ الرَّابِعُ: اِسْتَعْمِلْ / اِسْتَعْمِلِي الْكَلِمَاتِ الْآيَةِ فِي جُمْلَةٍ مُفِيدَةٍ.

☆ مندرجہ ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملوں میں استعمال
الفساد	الاحسان ضد الفساد
العطف	يجب العطف على الايتام
العبادات	الاحسان في العبادات ان تؤديها بشروطها
إطعام	يجب إطعام المساكين
النفس	الاحسان هو ان تهتم بكرامة نفس الخادم

التَّذْرِبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

هَاتِي / هَاتِي الْجُمْلَةَ لِمَا يَأْتِي مِنَ الْمُفْرَدَةِ.

☆ مندرجہ ذیل مفرد الفاظ کے جمع لکھیں۔

مفرد	جمع
الاحسان	الاحسانات
الخادم	الخادما
الرجل	الرجال
الفساد	الفسادات

عن المنكر ان ارتكبه، وارشاد ضالهم، وتعليم جاهلهم وانصافهم من النفس، والاعتراف بحقوقهم، وكفلاذى عنهم، بعدم ارتكاب ما يضرهم وللحيوان اطعامه اذا جاع، ومدواؤه ان مرض، وعدم تكليفه مالا يطيق، هذا هو الاحسان المأمور به في الآية الكريمة، وهو مآزٍ به في كل شيء، لتوقف صلاح الاعمال عليه، وما يساعد على تنفيذ هذا الامر الالهى العظيم، همراقبة الله تعالى عند القيام باى فعل، وذلك لاؤشاد النبى ﷺ الى ذلك بقوله: آي احسان ان تعبد الله كأنك تراه، فان لم تكن تراه فانه يراك

(صحيح البخارى: كتاب بدء الوحي) ترجمہ: اور مسافر کے ساتھ احسان یہ ہے کہ اس کی ضرورت پوری کی جائے اور اس کے اہل و عیال کا خیال رکھا جائے اس کے مال اور ناموس کی حفاظت کی جائے اور اگر کہیں رہنمائی طلب کرے تو اس کی رہنمائی کی جائے اور اگر بھگ جائے تو اس کو راستہ دکھایا جائے اور روکے کے ساتھ احسان یہ ہے کہ پیسہ خشک ہونے سے پہلے اس کو ان کا معاوضہ دیا جائے اور غیر لازم چیز کو اس پر لازم نہ کیا جائے اور اس کے طاعت سے بڑھ کر اس کو کام نہ دیا جائے۔ آیت کریمہ میں احسان کا حکم دیا گیا ہے اس سے مراد یہ ہے اور تمام نیک اعمال کا اس پر روادار ہونے کی بناء پر تمام کاموں میں اس کا حکم ہے اور ہر کام میں اس حکم کی بجا آوری کو آسانی بنانے میں توجہ رکھنا ہے اور بہت مددگار ہے۔ اور وہ نبی کریم ﷺ کو اس ارشاد مبارک میں ہے فرماتے ہیں۔ احسان ہے کہ تم اللہ کی اس طرح عبادت کرو جیسے تو اسے دیکھ رہا ہے اور اگر تو اس کو نہیں دیکھ رہا تو کم از کم یہ سوچ بنالے کہ وہ تجھے دیکھ رہا ہے۔ (صحیح بخاری: کتاب بدء الوحي)

التَّذْرِبَاتُ (مشقین)

التَّذْرِبُ الْاَوَّلُ (پہلی مشق)

اكتب / اكتبِي مَعَالِي الْكَلِمَاتِ الْآيَةِ:

مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی لکھیں:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الجوارح	اعضاء بدن کے حصے	حيانة	حفاظت کرنا، بچانا
شجرة	چھتری	جوع	بھوک
الأذى	تکلیف، ذلت	أنهش	نرم
عزى	پینہ	ألحش	تیز کرنا، برا بھلا کرنا

التَّذْرِبُ الثَّانِي (دوسری مشق)

أجب / اجبِي عن الأسئلة الآتية:

☆ مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیں:

(۱) ما الاحسان؟

جواب: الاحسان ان تعبد الله كأنك تراه.

(۲) هل كتب الله الاحسان على كل شيء؟

جواب: نعم! كتب الله الاحسان على كل شيء.

ذریعے ہی حاصل کر سکتا ہے البتہ اس سے روایت فرماتے ہیں: مجھے اس شخص نے روایت بیان کیا کہ جس نے ایم پشتر میں بذات خود نبی کریم ﷺ کا خطبہ سننا فرمایا: (کسی عربی کو کسی عجمی پر اور کسی عجمی کو کسی عربی پر کوئی فضیلت حاصل نہیں اور نہ ہی اس طرح کوکا کے لئے اور کا کے لئے کوئی فرق ہے) وقت حاصل ہے مگر قوی کے۔

☆☆☆☆☆

الدَّرْسُ السَّادِسُ

سولہواں سبق

آداب الاستِثْنَانِ

اجازت لینے کے آداب

الاستِثْنَانُ هُوَ طَلَبُ الْإِذْنِ فِي الدُّخُولِ لِمَحَلٍّ لَا يَمْلِكُهُ الْمَسْتَدْنُ. وَهُوَ آدَبٌ يُزَيِّعُ بَذْلَ عَلَى ذَاتِ صَاحِبِهِ وَشَهَامَتِهِ وَتَرْبِيَّتِهِ وَعَقِيْبِهِ وَنَزَاقَةِ نَفْسِهِ وَلِذَلِكَ وَضَعَ الْإِسْلَامُ آدَابًا لِلْإِسْتِثْنَانِ مِمَّا:

عَذَمَ النَّظَرَ إِلَى دَاخِلِ الْبَيْتِ: عَنْ سَمْعَلٍ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: «إِطْلَعْ رَجُلٌ مِنْ جَنْحِي فِي حُجْرَةِ النَّبِيِّ ﷺ وَمَعَ النَّبِيِّ ﷺ مَدْرِي (أَيْ مُنْطَبِعٌ) يُحْكِمُ بِهِ رَأْسَهُ فَقَالَ: لَوْ أَغْلَمْتُ أَنْتَ تَنْظُرُ لَطَعْتُكَ فِي فِي عَيْنِكَ، إِنَّمَا جُعِلَ الْإِسْتِثْنَانُ مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ.» (متفق عليه)

٢. الْوُقُوفُ عِنْدَ مَكْنِ الْبَابِ الْإِيمَانِ أَوْ الْإِيْسَرِ: عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُسْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَتَى بَابَ قَوْمٍ لَمْ يَسْتَقْبِلِ الْبَابَ مِنْ تِلْقَاءِ وَجْهِهِ وَلَكِنْ مِنْ رُكْبَتِهِ الْإِيمَانِ أَوْ الْإِيْسَرِ وَيَقُولُ:

"السلام عليكم" رواه أبو داود.

٣. اخْتِيارُ الْمَسْتَدْنِ عَنْ رُكْبَتِهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: أَتَيْتِ النَّبِيَّ ﷺ فِي ذِي قَعْدٍ كَانَ عَلَى أَبِي فَقُلْتُ الْبَابَ فَقَالَ: مَنْ ذَا؟ فَقُلْتُ أَنَا، فَقَالَ: أَنَا أَنَا كَاتِبٌ كَرِهْتُهَا (متفق عليه)

وقال ابن الجوزي: إِنْ الشُّبَّ فِي كَرَاهِيَةِ قَوْلِ "أَنَا" أَنْ فِيهَا نَوْعَانِ مِنَ الْبُكْرِي.

٤. آلاَ الْمَسْتَدْنُ ثَلَاثَ عَشْرَ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ (إِذَا اسْتَدْنُ أَحَدُكُمْ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَلْيَرْجِعْ) (متفق عليه)

ترجمہ: استدنان کا مطلب کسی ایسی جگہ میں جانے کے لیے اجازت طلب کرنا ہے جو کہ اجازت طلب کرنے والے کی ملکیت نہ ہو۔ انسان میں ایک اعلیٰ قسم کی صفت ہے جو اس کی حیاء، وقار، تربیت، پاکدامنی اور پاک بازی پر دلالت کرتی ہے۔ اس وجہ سے اسلام نے استدنان (اجازت طلب کرنے) کے لیے کئی آداب مقرر کیے ہیں۔

ادب نمبر ۱: گھر کے اندر نہ جھانکنا: حضرت اہل بن سعد الساعدي رضی اللہ عنہ سے روایت فرمایا ہے ایک شخص نبی کریم ﷺ کے حجرہ میں سے کسی حجرے کے

اُتْلُوْا وَشَبَّهُوا لِذَلِكَ يَجِبُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ مُسَاعَدَةُ الْمَلْهُوِّ اُتْلُوْا وَالْمُسْكُوْبِينَ كُلِّ مَكَانٍ حَتَّى يَمْكُنُوْا مِنَ الْخُضُوْلِ عَلَى

الْأَخِي الْإِخْلَاقِ الْوَابِعِ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. دین اسلام آسانی اور کامیابی کا سرمایہ والا دین ہے جو انسانیت کی ہر قسم کی محنت دیتا ہے۔ اسلام الداروں کو غریبوں، مسکینوں اور مصیبت زدوں کا سرمایہ بنانے کا حکم دیتا ہے اور اس کی دلیل اللہ کا یہ فرمان ہے:

(اے محمد ﷺ): آپ ان کے مالوں میں سے کچھ صدقہ وصول کرو تاکہ وہ آپ کو پاک و صاف کر دے) (التوبہ آیت 103: اور سنت میں اس کی دلیل نبی کریم ﷺ کی یہ حدیث ہے) (جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی حاجت پوری کرے تو

اللہ اس کی حاجت رواں کرتا ہے اور جو کسی مسلمان پر سے مصیبت دور کر دے تو اللہ اس سے فی ثمت کے معیتوں میں سے کوئی مصیبت دور کرے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ رات کو نکلتے تاکہ رعایا کے حال و احوال کا جائزہ لیں اور حاجت مندوں کی مدد کریں۔ ایک مرتبہ ایک عورت کو دیکھا جس نے ایک باغی چولہے پر گھسی اور

اس کے پاس اس کے باغ بچے رو رہے تھے۔ چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے بچوں کے رونے کی وجہ پوچھی تو اس عورت نے کہا کہ ہمارے گھر میں کھانے کے لیے کچھ بھی نہیں ہے۔ جب حضرت عمرؓ نے اس باغی میں دیکھا تو اس میں پتھر تھے اور وہ درخت ان پتھروں سے بچوں کو بہلا رہی تھی۔ حضرت عمرؓ واپس تشریف لائے اور اپنے ساتھ آٹے کی ایک بوری لے کر آئے اور بچوں کے لیے کھانا پکایا

شروع کیا۔ بچے کھانا کھا کر سر ہو گئے۔ پس مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ تمام شعبوں میں مصیبت اور آفت میں گرے ہوئے افراد کی مدد کریں کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں اِزْدِثَابُ کَاسِحِينَ بن سکیں۔

الدَّرْسُ الثَّامِنُ عَشَرُ

اٹھارواں سبق

وَجَبَاتُ الطَّعَامِ الْبَاكِسْتَانِيَّةُ

پاکستانی کھانے

عبداللہ: کَمُ وَجْبَةٍ تَأْكُلُ فِي الْيَوْمِ؟

عبداللہ: دِنٌ مِّنْ ثَمَنِي دَقِيقَاتٍ كَمَا تَكْتُمُ؟

احمد: أَكُلُ فِي الْيَوْمِ ثَلَاثَ وَجَبَاتٍ

احمد: دِنٌ مِّنْ ثَمَنِي دَقِيقَاتٍ كَمَا تَكْتُمُ؟

عبداللہ: مَاذَا تَأْكُلُ فِي الْغَدَاءِ؟

عبداللہ:

احمد: أَكُلُ فِي الْغَدَاءِ الدُّجَاجَ أَوْ لَحْمَ الْبَقَرَةِ أَوِ الْخَرْخُوفِ أَوْ السَّمْلِكِ.

احمد: کَمُ مِثْلٍ يَأْتِيَنِي بِإِيْفٍ يَأْكُلُ كَمَا تَكْتُمُ؟

عبداللہ: وَمَاذَا تَأْكُلُ فِي الْعِشَاءِ؟

عبداللہ: فَرَسٌ كَمَا تَكْتُمُ؟

احمد: أَكُلُ فِي الْعِشَاءِ الْأُرْزُ الْبَرْبَانِي أَوِ الْعَدَسَ بِأَنْوَاعِهِ.

احمد: فَرَسٌ مِّنْ رِّبَانِي بِمُخْتَلَفِ قِسْمٍ وَدَلِيلٍ كَمَا تَكْتُمُ؟

عبداللہ: وَمَاذَا تَتَنَاوَلُ فِي الْفُطُورِ؟

عبداللہ: نَاشَتِي مِثْلَ كَمَا تَكْتُمُ؟

احمد: أَتَنَاوَلُ فِي الْفُطُورِ الشَّايَ وَالْعَجِيْزَ أَوِ اللَّبَنَ أَوِ الْعَجِيْزَ. احمد: نَاشَتِي مِثْلَ رُوْلِي يَادُدُّهُ يَابُورُ اسْتَعَالَ كَمَا تَكْتُمُ؟

عبداللہ: مَتَى تَتَنَاوَلُ الْفَاكِهَةَ؟

عبداللہ: بَعْدَ كُلِّ وَقْتٍ كَمَا تَكْتُمُ؟

احمد: أَتَنَاوَلُ الْهَيْكَةَ فِي الْغَدَاءِ وَالْعِشَاءِ

احمد: فَرَسٌ مِّنْ رِّبَانِي بِمُخْتَلَفِ قِسْمٍ كَمَا تَكْتُمُ؟

عبداللہ: مَاذَا تَتَفَضَّلُ فِي الْفُطُورِ؟

عبداللہ: كُونِي مِثْلَ بِنْتِي؟

احمد: أَفَضِّلُ فِي الْفُطُورِ الْفَاحَ وَالْبُرْتَقَالَ وَالْمُوزَ.

احمد: بچوں میں سیب، مالے اور کیلے پسند ہیں۔

عبداللہ: بَمَاذَا تَتَمَيِّزُ وَجَبَاتُ الطَّعَامِ فِي بَلَدِكَ؟

عبداللہ: تَمَارِے مَلِكِ مِثْلَ کھانے کس وجہ سے ممتاز ہیں۔

احمد: تَتَمَيِّزُ وَجَبَاتُ الطَّعَامِ فِي بَلَدِنَا بِالْخُصِّ وَالْوُفُورَةِ وَغَدَمِ

الْفَقْعِيْدِ فِي إِعْدَادِهَا وَطَهْيِهَا، وَتَعَدُّ اسْتِعْمَالُ

الْمَخْلَبَاتِ الْمَشْهُورَةِ بِرَدَائِهَا النِّفَاقَةِ الَّتِي يَدْخُلُ فِي

تَرْكِيبِهَا التَّوَابِلُ وَزَيْتُ الْخَرْخُولِ مِيزَةُ ظَاهِرَةٌ فِي

وَجَبَاتِ بَلَدِنَا وَتَعَدُّ الْخَضِرَاوَاتِ وَالْخُبُوبُ

وَمُنْتَجَبَاتُهَا غَضْرًا مِّمَّا فِي الْمَانِدَةِ نَتِجَةُ الطَّاقَةِ الَّتِي

تَحْتَوِيهَا وَرَخِصٌ قِيَمَتُهَا فِي الْأَسْوَاقِ.

احمد: ہمارے ملک میں کھانے سے اور اور مقدار میں دستیاب ہیں اور

بنانے میں آسان بھی اور مختلف قسم کے خوشبودار سرکوں کا استعمال جن کی

ترکیب میں مصالحے اور سرسوں کا تیل شامل ہے ہمارے ملک کے کھانوں

کے اہم ترین خصوصیات میں سے ہیں۔ اسی طرح بنریاں اور مختلف قسم کے

غلجات بھی ہے پناہ تو اتانی اور سستا ہونے کی وجہ سے ہمارے دسترخوان کی

زیبت بننے ہیں۔

☆☆☆☆☆

الدَّرْسُ التَّاسِعُ عَشَرُ

انیسواں سبق

الحوارُ بين الطالب ومدير المكتبة

طالب علم اور لائبریرین کے درمیان مکالمہ

الطالب: السلام عليكم ورحمة الله

طالب: السلام عليكم

المدير: وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته.

لائبریرین: وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

الطالب: أريدُ كتابَ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ.

طالب: مجھے عربی زبان کی کتاب چاہیے۔

المدير: هَلْ حَصَلَتْ عَلَى بِطَاقَةِ الْمَكْتَبَةِ؟

لاہیرین: کیا تمہارے پاس لاجبیری کا ڈسک ہے؟

طالب: نعم! ہلہ بطافی

طالب: جی ہاں یہ میرا کارڈ ہے۔

المذیر: هذا الكتاب يُعَارِزُ لِمَدَّةِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فَقَطْ.

لاہیرین: یہ کتاب صرف تین دن کے لیے عاریہ دی جاتی ہے۔

طالب: طیب، سَأَرْجِعُهُ فِي الْمَدَّةِ الْمُخَدَّةِ لَكَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ.

طالب: ان شاء اللہ ضرور مدت میں واپس کر دوں گا۔

المذیر: تَعَالَى وَوَقَّعَ أَمَامَ أَسْمِكَ فِي هَذَا الدَّقِيقِ.

لاہیرین: آج میں اس رجسٹر میں اپنے نام کے سامنے دستخط کریں۔

طالب: حَسَنًا أَوْقَعُ.

طالب: اچھا جی! دستخط کرتا ہوں۔

المذیر: مِنْ فَضْلِكَ مَا هُوَ هَذَا الْكِتَابُ؟

لاہیرین: یہ کتاب کونسی کتاب ہے؟

المذیر: هَذَا كِتَابُ "اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ لِلنَّاشِئِينَ" وَهُوَ مِنْهُمْ مُتَكَامِلٌ

لِلْعَلَمِ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ لِيُغَيِّرَ النَّاطِقِينَ بِهَا وَيَشْتَمِلَ عَلَى

مِثَالِ أَجْزَاءِ.

لاہیرین: یہ ابتدائی طور پر عربی زبان سیکھنے والوں کی کتاب ہے اور یہ غیر عرب

طالب علموں کے لیے عربی زبانی سیکھنے کے واسطے ایک نیا کورس ہے

اور چھ سطحوں پر مشتمل ہے۔

طالب: شُكْرًا يَا سَيِّدِي

طالب: شکر ہے جناب والا

المذیر: عَفْوًا

لاہیرین: کوئی بات نہیں

☆☆☆☆☆

الدُّرُسُ الْعَشْرُونَ

بیسواں سبق

قَصِيدَةُ بُرْدَةِ لِلْإِمَامِ الْبُوصَيْرِيِّ فِي

مَدْحِ النَّبِيِّ ﷺ

نبی کریم ﷺ کی مدح میں لکھا گیا

امام بوصیریؒ کا قصیدہ بردہ شریف

مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ	وَالْفَرِيقَيْنِ مِنْ غُرَبٍ وَمِنْ
وَالثَّقَيْنِ	عَتَمٍ
مُحَمَّدٌ دُونَ دُونِ جِهَانٍ	وَأَرْحَبُ وَجْهِهِ كِذَا دُونَ قَوْمِ كَا
وَأَسْوَكَ كَامِرٍ دَارِ	مَرَارِ
نَبِيَّ الْأُمَمِ النَّاهِي فَلَاحِدٌ	أَبْرَئِي قَوْلَ لَا مِثْلَهُ وَلَا نَعَمَ
هَمَارِ بَحِيرٍ مَحْمُودٍ كَرَمٍ	وَالَا دَمِغَ
كِرْنِ دَالِجٍ چَاطِچِ	ہاں اور بھی دہوں صدقوں میں ان
	سے زیادہ کوئی اپنے دھبے میں سچا
	نہیں ہے

هُوَ الْحَبِيبُ الَّذِي تَرُجِي	لِكُلِّ هَوًى مِنَ الْأَهْوَالِ
شَفَاعَتُهُ	مُفْتَحُهُ
وہ ایسا محبوب ہے جس کی	ہر اچلے والی مصیبت سے بچنے کے
شفاعت کی امید کی جاتی	لے
ذَعَا إِلَى اللَّهِ	مُسْتَمْسِكُونَ بِخَيْلٍ غَيْرِ
فَالْمُسْتَمْسِكُونَ بِهِ	مُنْقَصِمٌ
انہوں نے اللہ کی طرف بلایا پس	ایسی رسی سے چبھے جو کوڑے والی
اس دعوت سے چبھنے والے	نہیں تھی
فَأَقِ السَّيِّئَ فِي خَلْقِي وَفِي	وَلَمْ يُدَاوَهُ فِي عِلْمٍ وَلَا حَرَمٍ
خَلْقِي	
آپ مصورت و ہیبت میں تمام	چنانچہ وہ آپ کی شرافت اور علم کو
انہما پر سبقت لے گئے	بچنے کے
وَسَخَّلَهُمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ	غَرَفًا مِنَ الْبَحْرِ أَوْ شَفَا مِنْ
مُلْتَمِسِينَ	الدَّيَمِ
اور تمام انہما ان کے بحر سے	یا ان کے بر سے والی حکمت سے چند
چلوں پر صرفت	چھٹوں کے خواستگار ہیں۔
وَوَافَقُونَ لَدَيْهِ عِنْدَ حَدِيثِهِمْ	مِنْ نِقْطَةِ الْعِلْمِ أَوْ مِنْ شَكْلَةِ
الْحِجَامِ	
آپ کے سامنے علم و حکمت کے	میں تمام پتھر اپنے اپنے حدود میں
نقطہ آغاز	کھڑے ہیں
فَهُوَ الَّذِي تَمَّ مَعْنَاهُ	ثُمَّ اصْطَفَاهُ خَبِيرًا بَارِي
وَصُورَتُهُ	النَّسَمِ
آپ ﷺ حیرت و صورت میں	پھر اللہ تعالیٰ نے اسے اپنے لیے
کمال پیدا کئے گئے	حبیب چن لیا
مُسْنَرَةً عَنْ شَرِيكَ فِي	فَجَوَّهَرَ الْحُسْنِ فِيهِ غَيْرُ
مُخَابِيهِ	مُنْقِصِ
وہ اپنے خوبیوں میں کسی سے	پس آپ ﷺ کے حسن کا جو ہر قسم
	نہیں ہوا
ذَعَا مَا أَدْعَنَهُ النَّصَائِي فِي	وَاحْتَكَمَ بِمَا شِئْتَ مَذْخَابِهِ
نَبِيهِمْ	وَاحْتَكَمَ
وہ کام نہ کریں جو نصاریٰ نے	اور جتنا ہو سکے ان کی شاکریں اور
اپنے نبیوں کے متعلق کیا	پھر فیصلہ کریں
وَأَنْسَبَ إِلَى ذَاتِهِ مَا شِئْتَ	وَأَنْسَبَ إِلَى قَدَرِهِ مَا شِئْتَ
مِنْ هَرَفٍ	مِنْ عَظَمٍ
ان کی ذات کی طرف ہر قسم کی	ان کی طرف جتنا چاہے عظمت کی
بزرگی کی نسبت کیجئے	نسبت کرتے جائیو
فَإِنْ فَضَّلَ رَسُولُ اللَّهِ	حَدَّ قِيَرُوبٍ عَنْهُ نَاطِقٍ بِضَمِّ
لِسِ لَهْ	
بے شک نبی ﷺ کی فضیلت کی	کہ جس کو کوئی اپنے الفاظ سے بیان
کوئی انجام نہیں ہے	کر سکے

تَعْنِي كُفَالُ الْمُسْلِمِينَ جَمِيعًا وَتَعَاوَنُهُمْ وَالْمَعْنَى بِالْعَلَمِ
وَالنَّصَحِ وَالْإِشَادِ وَالْوَحِيدِ، وَالْإِسْلَامُ يَنْجَعُ لِلْكَافِلِ الْأَدَبِيِّ
فَرِيضَةً لَا زِمَةَ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ بَلْ جَاءَ عَلَى لِسَانِ الرَّسُولِ ﷺ
أَنَّ الدِّينَ كُلَّهُ بِالنِّسْبَةِ إِلَى جَمِيعِ الطَّبَقَاتِ، قَالَ ﷺ: الدِّينُ
النَّصِيحَةُ قَالُوا: لِمَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ وَلَا نَمِيَّةَ
الْمُسْلِمِينَ وَعَامَّتِهِمْ (السنة الامين ابی عاصم) وَقَدْ طَلَبَهُ اللَّهُ
عَلَى وَجْهِ خَاصٍّ مِنَ الْقَادِرِينَ عَلَيْهِ الْوَاقِفِينَ عَلَى بَحْدُودِ اللَّهِ.

ترجمہ: معاشرتی تعاون بھائی چارے کے لوازمات میں سے ایک ہے۔ بلکہ
یہ ایک اہم ضرورت ہے اور معاشرتی تعاون تمام افراد کے ایک دوسرے کے بارے
میں ذمہ داریوں کے احساس کا ہونا ہے۔ یہ ترقی یافتہ معاشرتی اصولوں میں سے
ایک اہم اصول اور انجمنی زندگی کے بنیادی عناصر میں سے ایک عنصر ہے۔ بلکہ یہ
پُرودہ کار اور شان و شوکت والی زندگی گزارنے میں قوموں کی زندگی اور ان کی بقاء کے
لیے بنیاد ہے (کہ وہ ایسی زندگی گزارے) جس میں ان کا رجب و بدیہ ہو اور اپنی
ذمہ داری پوری کرتے ہوئے اس طریق پر زندگی گزارے جو ان کے عقلمندوں کا
خاص بن کے اور دنیا والوں پر ان کا احترام واجب کرے۔ تعاون کے دو شعبے ہیں
مالی شعبہ اور علمی شعبہ، مالی تعاون کسی محتاج کی محتاجی دور کرنا، غم زدہ کی مدد کرنا،
مصیبت زدہ کی مصیبت دور کرنا، خوفزدہ کو اس دینا، بھوکے کو کھانا کھانا اور عام فلاحی
کاموں میں حصہ لینا ہے۔ اور قرآن کریم نے اس مالی تعاون کی طرف دعوت دی
ہے اور اس پر زور دیا ہے اور معاشرے میں غریبوں اور محتاجوں کے لیے مالداروں
کے مال میں سے حق مقرر کیا ہے چنانچہ زکوٰۃ مالداروں سے لے کر غریبوں کو دیا جاتا
ہے اور اجتماعی زندگی میں سبکی کال درجے کی کفایت ہے اور یہاں معاشرے میں
قدرت رکھنے والے مسلمان صدقات کے مقررہ حصے لازم کر دیئے گئے ہیں۔ جیسے
صدیقہ الفطر جو کہ مکلف اپنے اپنے زیر سایہ افراد کی طرف سے ادا کرتا ہے۔ اگر
ہم اس (صدیقہ الفطر) کے معمولی مقدار اور اس کے نفع کا لحاظ کریں تو اس کا بڑا
فائدہ ہے جو مسلم معاشرے میں اجتماعی کفایت میں عیش رفت کر سکتا ہے اور جہاں
تک علمی شعبے کی بات ہے تو اس سے مراد تمام مسلمانوں کی تعلیم، وعظ و نصیحت اور
رہنمائی کے ذریعے روانی کفالت ہے۔ اور اسلام نے علمی کفالت کو ہر مسلمان پر
لازم کیا ہے بلکہ نبی کریم ﷺ کی زبان مبارک میں یہ تو تمام شعبوں کی طرف نسبت
کرتے ہوئے پورا دیا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: دین تو نصیحت کا نام ہے
پوچھا گیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ کس کے لیے نصیحت ہے؟ فرمایا: کہ اللہ،
اس کے رسول ﷺ اور مسلمان بھرانوں اور عوام کے لیے (البتہ لا بن ابی
عاصم) اور یہ بطور خاص ان لوگوں سے مطلوب ہے جو اس پر قدرت رکھتے ہوں اور
دین کو سمجھتے ہوں۔

☆☆☆☆☆

لَقَبْنَاهُ الْعِلْمَ فِيهِ أَنَّهُ بَشَرٌ	أَنَّهُ خَيْرُ خَلْقٍ خَلَقَ اللَّهُ كَلَيْهِمْ
پس انسانی علم کا پھول ان کے	اور وہ تمام اللہ کے تمام مخلوقات میں
بارے میں یہ ہے کہ وہ ایک	سب سے بہتر ہے
وَكُلُّ آيِ أَنَسِي الرُّسُلِ	فَإِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُورِهِ بِهِمْ
انہوں نے اللہ کی طرف بلایا پس	انہوں نے اللہ کی طرف بلایا پس
اس دعوت سے چبھنے والے	انہوں نے اللہ کی طرف بلایا پس
فَأَقِ السَّيِّئَ فِي خَلْقِي وَفِي	وَلَمْ يُدَاوَهُ فِي عِلْمٍ وَلَا حَرَمٍ
خَلْقِي	
آپ مصورت و ہیبت میں تمام	چنانچہ وہ آپ کی شرافت اور علم کو
انہما پر سبقت لے گئے	بچنے کے
وَسَخَّلَهُمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ	غَرَفًا مِنَ الْبَحْرِ أَوْ شَفَا مِنْ
مُلْتَمِسِينَ	الدَّيَمِ
اور تمام انہما ان کے بحر سے	یا ان کے بر سے والی حکمت سے چند
چلوں پر صرفت	چھٹوں کے خواستگار ہیں۔
وَوَافَقُونَ لَدَيْهِ عِنْدَ حَدِيثِهِمْ	مِنْ نِقْطَةِ الْعِلْمِ أَوْ مِنْ شَكْلَةِ
الْحِجَامِ	
آپ کے سامنے علم و حکمت کے	میں تمام پتھر اپنے اپنے حدود میں
نقطہ آغاز	کھڑے ہیں
فَهُوَ الَّذِي تَمَّ مَعْنَاهُ	ثُمَّ اصْطَفَاهُ خَبِيرًا بَارِي
وَصُورَتُهُ	النَّسَمِ
آپ ﷺ حیرت و صورت میں	پھر اللہ تعالیٰ نے اسے اپنے لیے
کمال پیدا کئے گئے	حبیب چن لیا
مُسْنَرَةً عَنْ شَرِيكَ فِي	فَجَوَّهَرَ الْحُسْنِ فِيهِ غَيْرُ
مُخَابِيهِ	مُنْقِصِ
وہ اپنے خوبیوں میں کسی سے	پس آپ ﷺ کے حسن کا جو ہر قسم
	نہیں ہوا
ذَعَا مَا أَدْعَنَهُ النَّصَائِي فِي	وَاحْتَكَمَ بِمَا شِئْتَ مَذْخَابِهِ
نَبِيهِمْ	وَاحْتَكَمَ
وہ کام نہ کریں جو نصاریٰ نے	اور جتنا ہو سکے ان کی شاکریں اور
اپنے نبیوں کے متعلق کیا	پھر فیصلہ کریں
وَأَنْسَبَ إِلَى ذَاتِهِ مَا شِئْتَ	وَأَنْسَبَ إِلَى قَدَرِهِ مَا شِئْتَ
مِنْ هَرَفٍ	مِنْ عَظَمٍ
ان کی ذات کی طرف ہر قسم کی	ان کی طرف جتنا چاہے عظمت کی
بزرگی کی نسبت کیجئے	نسبت کرتے جائیو
فَإِنْ فَضَّلَ رَسُولُ اللَّهِ	حَدَّ قِيَرُوبٍ عَنْهُ نَاطِقٍ بِضَمِّ
لِسِ لَهْ	
بے شک نبی ﷺ کی فضیلت کی	کہ جس کو کوئی اپنے الفاظ سے بیان
کوئی انجام نہیں ہے	کر سکے

الدُّرُسُ الْحَادِي وَالْعَشْرُونَ

اکیسواں سبق

التَّعَاوُنُ الْاجْتِمَاعِيُّ

معاشرتی تعاون

التعاون الاجتماعي لازمة من لوازم الأخوة جَلْ هُوَ
أَبْرَزُ لَوَازِمِهَا وَهُوَ شُعُورُ الْجَمِيعِ بِمَسْئُولِيَّةِ بَعْضِهِمْ عَنْ بَعْضٍ،
وَهُوَ قَانُونٌ مِنْ قَوَانِينِ الْجَمَاعَةِ الرَّاقِي وَغَضَضُ مِنْ غَضَائِ
الْحِيلَةِ الطَّبَقِيَّةِ بَلْ هُوَ الْأَسَاسُ فِي حَيَاةِ الْأُمَّةِ وَبَقَائِهَا عَزِيزَةٌ
مُؤَيَّدَةٌ لَهَا خَيْرًا وَقَابِلَةٌ بِوَاجِبِهَا عَلَى النُّحُو الَّذِي يُحَقِّقُ لَهَا
أَسْبَابَهَا وَيَقْرُضُ عَلَى الدُّنْيَا احْتِرَامَهَا. وَالتَّعَاوُنُ شُعْبَتَانِ: شُعْبَةٌ
مَادِيَّةٌ وَشُعْبَةٌ أَدَبِيَّةٌ، قَالِمًا دِيَّةً هِيَ رَفْعُ حَاجَةِ الْمُحْتَاجِ وَاعَانِيَةِ
الْمَلْهُوفِ وَتَقْرِيبُ كُرْبَةِ الْمَكْرُوبِ، وَتَأْمِينُ الْخَافِيفِ، وَإِشْبَاعُ
الْجَائِعِ، وَالْمُسَاهَمَةُ الْعَمَلِيَّةُ فِي إِقَامَةِ الْمَصَالِحِ الْمَعَامَةِ وَقَدْ ذُكِرَ
الْقُرْآنُ الْكَرِيمُ إِلَى هَذَا التَّعَاوُنِ الْمَادِيَّ وَحَثَّ عَلَيْهِ وَجَعَلَ
لِلْفُقَرَاءِ مِنَ الْمُجْتَمَعِ وَالْمُحْتَاجِينَ فِيهِ حَقًّا فِي مَالِ الْأَغْنِيَاءِ،
فَقَرِيضَةُ الزُّكَاةِ تُوْحَدُ مِنَ الْأَغْنِيَاءِ وَتُرَدُّ عَلَى الْفُقَرَاءِ. وَهَذَا هُوَ
الشُّكْلُ الْكَامِلُ فِي الْحَيَاةِ الْإِجْتِمَاعِيَّةِ وَهَذَا تَكْلِيفٌ عَلَى
الْقَادِرِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فِي الْمُجْتَمَعِ بِصَدَقَاتٍ مَعِينَةٍ لَصَدَقَةِ
الْفِطْرِ يُخْرِجُهَا الْمُكَلَّفُ مِنْ نَفْسِهِ، وَعَمَّنْ يُحَوِّ لَهَا، وَإِذَا رَاعَيْنَا
فَلَنَرَاهَا الْبَسِيطَ وَعَالِمَهَا كَانَتْ قِيمَتُهُمَا كَبِيرَةً تَسْهِمُ فِي
التَّكَامُلِ الْاجْتِمَاعِيِّ فِي الْمُجْتَمَعِ الْمُسْلِمِ وَالشُّعْبَةُ الْأَدَبِيَّةُ وَهِيَ

الدُّرُسُ الثَّانِي والعَشْرُونَ

بائیسواں سبق
اُمی وَاِبْنی

میرے ماں باپ

أَحْمَدُ وَعَلِيٌّ يَدْرُسَانِ فِي الصَّفِّ السَّابِعِ، لَمَّا دَنَّ جَرَسُ الْأَسْرِيَا
حَتَّى لَقِيَ الصَّبَّانَ إِلَى مَقْصِفِ الْمَدْرَسَةِ وَسَأَلَ أَحْمَدُ عَلِيًّا
عَنِ الْهَدِيَّةِ الَّتِي قَدَّمَهَا عَلِيٌّ إِلَى أَبِيهِ يَوْمَ الْوَالِدَيْنِ الْعَالَمِيِّ فَقَالَ
عَلِيٌّ قَدَّمْتُ أَشْوَدَةً إِلَى أَبِي وَبَدَأْتُ أَتَشَدُّ:

ترجمہ: احمد اور علی ساتویں جماعت میں پڑھتے ہیں جب تفریح کی گھنٹی بجی تو
دونوں دوست سکول کی شاپ میں گئے اور احمد نے علی سے اس گتے (گفٹ) کے
بارے میں پوچھا جو اس نے والدین کے عالمی دن کے موقع پر اپنی ماں کو پیش کیا
تھا۔ علی نے کہا: میں نے اپنی والدہ کو ایک لکھنوی کی اور لکھنوی سے لیا۔

اُمی اُمی
میری ماں میری ماں

لَبَّ خُبْنِي
تیرے واسطے میری محبت

لَبَّ قَلْبِي
تیرے لیے ہے میرا دل

أَنْتَ وَهَدَيْكَ تَبِيرِي ذُرْبِي
تو اکیلی مجھے اور دکھائی ہے

بَحْنَانِكَ أَنَا أَخِيَا مِنْ الشَّجَرِ فِي الْبُسْتَانِ
تیری ہی جادے کے بہت میں باغ میں درخت کی طرح زندگی گزارتا ہوں

بَيْنَ أَخْصَانِكَ فَوْقِي
اپنے آغوش میں مجھے چاہو جی ہے

ذُو جَنِي ذُو جَنِي أَنَا قَبْلِكَ
تو میری روح ہے میں تجھ سے زندہ ہوں

بَلَمَسَانِكَ تَشْفِي أَلَمَ جِرَاجِي
تیرے ہاتھ لگانے سے میرے زخم ٹھہر جاتے ہیں

يَا مِلَاكِي فِي أَجْلَانِي
اے میرے خوابوں کی دولت میں تجھ سے

يَا ضَمْنِي فِي صَبَاحِي
اے میرے سورج بوقتِ صبح

وَلَوْ نَوَّهَ فِي سَمَائِي
اور تو بولی ہے میرے آسمان میں

أَنْتَ الْقَمَرُ وَالنَّجْمُ
تو چاند اور ستاروں کی مانند ہے

أَهْدِيكَ مَا بَوْنِي
میں تیری نذر کروں وہ چیز جو میرے بس ہو

مِنْ دَهَبٍ ۱ وَنَاقُوتٍ

سوئے اور یا تو ت میں سے
وَحُلْ هَذَا الْآ يُجْزِيكَ
سب کو بھی تیرا حق ادا نہیں کر سکتے
أَنْتَ أَفْعَى مَا فِيهِ
اور تو بہت جلدی ہے ان میں
ذُو جَنِي وَغَنِي لَكَ هَدِيَّةُ
میری روح اور میری آنکھیں تیرے نذر میں
وَهَكَذَا سَأَلَ عَلِيٌّ أَحْمَدَ قَبْلًا أَحْمَدُ يُنْشِدُ:
ترجمہ: اور اسی طرح علی نے سوال کیا تو احمد نے نظم سناتا شروع کیا

أَبِي أُمِّي: أَنْتَ الْفَارِسُ الْأَخِيَالُ	الصَّاعِدُ وَسَطُ الْجِبَالِ
ابو ابو! تو بہت ہی زبردست شہسوار ہے	جو پہاڑوں پر چڑھتا ہے
جَانِبِي لَنَا كُلُّ الْغَيْرَاتِ	جانبی القمخ من الآشواك
تو ہمارے لیے ساری بھلائیوں کا سامان کرتا ہے	کاشس سے غلہ جدا کرتا ہے
وَالْقُوْتُ بِكُلِّ الْأَنْوَاعِ	وَالْقَمَرُ ذُوْنُ انْقِطَاعِ
اور ہر طرح کے روزی پیدا کرتا ہے	اور ہمیشہ چھل لاتا ہے
أَلَيْتَ ذُوْنَكَ ضَرَدًا	وَالْأَرْضُ بِكَ خَصْرَاءُ
گھر تیرے بغیر ویران ہے	اور زمین تیرے دم سے سرخ ہے
تَشْقِي الصَّخْرَ بِسَاعِدَيْكَ	تَزْرُعُ الْوَرْدَ أَمَامَنَا
اپنی کلائیوں سے چٹان توڑتا ہے	ہمارے سامنے پھول بوتا ہے
جِصْنُكَ الذَّائِقُ يُسْعِدُنَا	وَبَحْنَانِكَ تَوَقُّفُنَا
تہمارا نرم گوشت ہمارے لیے سعادت ہے	اور تو اپنی محبت سے ہمیں توانائی بخشتا ہے
كَالسَّحَابِ مُخْلِقِي وَسَطِ	مَنْعِ الْعَيْنِ مِنَ الْبَكَاءِ
تو آسمان کے کچ میں مثل عقاب پر واز کرتا ہے	مانع آنکھوں کو رونے سے روکتا ہے
أَنْتَ الْحُبُّ وَالْأَمَانُ	لَا تَقْرَسُ فِي الْأَحْزَانِ
تیرے ہی سے پیار و امن وابستہ ہے	تو ہمیں غم میں مت چھوڑتا ہے

الدُّرُسُ الثَّالِثُ والعَشْرُونَ

تائیسواں سبق
الْمَلَابِيسُ الشَّعْبِيَّةُ

قوی لباس

دَخَلَ الْمَدْرَسُ الصَّفِّ وَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، وَلَقَدْ
الْمَلَابِيسُ وَقَالُوا: وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، ثُمَّ

میں بہت محنت کرتا ہے۔ اس کا ادا ہفتہ وار چھٹیوں کے دوران انہیں تاراجی اور
ترجیحی قصے سناتا ہے۔ جیسا کہ اس کو جغرافیہ اور عقیدہ ہی پڑھاتا ہے۔ گزشتہ اتوار کو
خالد نے اپنے دادا سے دریائے سندھ اور اس کے جغرافیائی غدوخال کے بارے
میں پوچھا تو اس کے دادا نے اس سے کہا: دریائے سندھ پاکستان کا سب سے بڑا
دریا ہے۔ دریائے سندھ کوہ ہمالیہ کے شمال میں حبت کے مقام پر ۵۱۸۰ میٹر کی
اونچائی سے نکلتا ہے اور مغرب اور جنوب مغرب کی طرف جاری ہوتا ہے اور ۲۸۹
کلومیٹر کی مسافت طے کرتے ہوئے بحیرہ عرب میں گرتا ہے۔ یہ صوبہ پنجاب اور
سندھ میں پانی کا سب سے بڑا ذریعہ ہے اور پاکستان میں زراعت اور غذائی
پیداوار کے لیے پڑھ کی بڑی حیثیت رکھتا ہے۔

الدُّرُسُ الْخَامِسُ وَالْعَشْرُونَ

چھپیسواں سبق

طَلَبُ الْإِحَارَةِ إِلَى مُدِيرِ الْمَدْرَسَةِ

سکول پرنسپل سے چھٹی کی درخواست

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِلَى مَعَاذَةِ مُدِيرِ الْمَدْرَسَةِ حَفِظَهُ اللَّهُ وَرِعَاةُ

محترم! جناب پرنسپل صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

أَلْمَوْضُوعُ: طَلَبُ الْإِحَارَةِ

أَفِيدُ بِسَعَادَتِكُمْ يَا نَبِيَّ الطَّالِبِ عَبْدُ اللَّهِ فِي الصَّفِّ

السَّابِعِ أُنْتَاجُ إِلَى إِجَارَةِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ اِغْتِيَارًا مِنْ 1434/9/2 هـ.

إِلَى 1434/9/5 هـ. وَذَلِكَ لِعِبَادَةِ صَدِيقِي الْمَرْيُوضِ فِي كَرَاتَشِي

فَالرَّجَاءُ مِنْ سَعَادَتِكُمْ التَّكْرُمَ بِمَنْحِ الْإِجَارَةِ لِلْمُدَّةِ

الْمَذْكُورَةِ أَغْلَاةُ.

جناب والا کی خدمت میں اطلاع عرض ہے کہ میرا نام عبداللہ ہے اور

کلاس 7th کا طالب علم ہوں مجھے کراچی میں اسپتال میں داخل اپنے دوست کی

عیادت کے لیے مورخہ 2023-2023 سے 2023-2023 تک تین روز کی چھٹی

درکار ہے۔

براہ کرم تین دن کی چھٹی منظور فرمائیں۔

آپ کا شاگرد

عبداللہ

کلاس 7

تاریخ 01-01-2023

الدُّرُسُ الرَّابِعُ والعَشْرُونَ

چوبیسواں سبق

نَهْرُ السِّنْدِ

دریائے سندھ

خَالِدُ طَالِبٌ فِي الصَّفِّ السَّابِعِ، وَهُوَ طَالِبٌ زَكِيٌّ يَذْهَبُ
إِلَى الْمَدْرَسَةِ مُبَكِّرًا وَيَقْضِي مُعْظَمَ وَقْتِهِ فِي الْمَكْتَبَةِ وَيَحْتَفِدُ
بِالنَّارِ وَيُحِبُّ الْإِجَارَةَ الْإِسْبُوعِيَّةَ بِخِيَكِهِ لَهُ جَدُّهُ الْقَبْضُ
النَّارِيَّةَ وَالنَّارِيَّةَ كَمَا يَدْرُسُ الْجُغْرَافِيَا وَالْعَقِيدَةَ وَفِي يَوْمِ
الْأَحَدِ الْمَضَى سَأَلَ خَالِدُ جَدَّهُ عَنْ أَهْمِيَّةِ نَهْرِ السِّنْدِ وَوَقَّعَهُ
الْجُغْرَافِي فَقَالَ لَهُ جَدُّهُ: نَهْرُ السِّنْدِ أَكْبَرُ نَهَرٍ فِي بَاكِسْتَانِ يَنْبُعُ
نَهْرُ السِّنْدِ مِنَ الشَّيْثِ شِمَالِي جِبَالِ الْهَمْلَانَا، عَلَى إِرْتِفَاعٍ يَبْلُغُ
١٨٠٠ م وَنِجْمَةٍ فِي جَنَافَتَيْهِ نَحْوُ الْقَرْبِ، وَالْجَنُوبِ الْعَرَبِيِّ
لِلْمَسَافَةِ يَبْلُغُ ٨٩٧، ٢ كَم وَتَنْتَهِي فِي نَحْرِ الْغَرْبِ نَهْرُ
الْجَنْدُورِ أَكْبَرُ وَسِيلَةٍ لِلْمَوَارِدِ الدَّائِمِيَّةِ فِي وَادِي الْبَنْجَابِ
وَالسِّنْدِ. وَأَنَّهُ يَشْكَلُ ذَا الْقَرْبَى لِلزَّرَاعَةِ وَالْإِنْسَاجِ الْعَدَائِي فِي
بَاكِسْتَانِ.

ترجمہ: خالد ساتویں جماعت کا طالب علم ہے اور وہ ایک ذہین طالب علم ہے۔
اس سے سکول جاتا ہے۔ اور زیادہ وقت لائبریری میں گزارتا ہے اور اپنے سبق

Download PDF MCQs, Books and Notes for any
subject from the Largest website for free
awazeinqilab.com آواز انقلاب ڈاٹ کام



and also Available in Play Store



Primary (5th) Level

Middle (8th) Level

Matric (10th) Level

F. Sc (12th) Level

BS (16th) Level

Urdu Grammar

Curriculum (Govt Books)

Past Papers

English Grammar

Readymade CV

NTS, FTS, CSS, PMS,
ETEA, KPPSC, PPSC,
SPSC, AJKPSC, BPSC,
KPTA ETC

Subject کے Notes اور MCQS فری
ڈاون لوڈ کریں۔ نیز CV کے MS word تیار

Templates ڈاون لوڈ کر کے اپنے حساب



Modify کریں۔

awazeinqilab.com

Available Subjects

- Agriculture
- Computer Science
- Economics
- English
- Biology
- Chemistry
- Geology
- Management Sciences
- Microbiology
- PCRS/ Pak Study
- Pharmacy
- Sociology
- Zoology
- Chemistry
- Statistics
- Physics
- Mathematics
- Law
- Environmental Sciences
- Botany
- Biotechnology
- Library & Information Sciences
- Journalism & Mass Communication
- Political Science
- Geography
- General Science
- Education
- Tourism & Hotel Management
- Urdu
- Pashto
- Islamic & Arabic Studies
- Electrical Engineering
- Civil Engineering
- Mechanical Engineering
- Chemical Engineering
- Software Engineering
- Election Officer
- General Knowledge
- Pedagogy
- Current Affairs
- Medical Subjects
- Judiciary & Law
- other



Follow me on Face book

ABDULLAH INQLABI



WhatsApp : 03025247378